प्रो:- शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं: 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES
TAMIR-E-SIASAT
تعمیر سیاست

QUAZI MAKHDOOM (Managing Director)
9270574444
8999387277
tamirexport@gmail.com
حلال پروڈکٹس
Tameer Exports
Only for HALAL Products
Office: Bashir Gunj, Beed.431122 (MS)
Vegetables, Fruits, Rice, Sugar, Pulses
www.tameerexports.com
Member: IES, APEDA, MSME, FSSAI

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444
Tameerurdu@gmail.com ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم
RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:07 / Issue : 321 Sunday 17th November 2024 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۷، شمارہ نمبر ۳۲۱ مورخہ، ۱۷ رنومبر ۲۰۲۴ء، بروز اتوار، ۱۴ رجمادی الاول ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

لگتا ہے بائیڈن کی طرح پی ایم مودی بھی یادداشت کھو چکے ہیں: راہل گاندھی

مہاراشٹر اسمبلی انتخاب کی تشہیری مہم کے دوران کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے ایک جلسہ عام کو خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم مودی پر زوردار انداز میں حملہ کیا ہے۔ انہوں نے اپنے خطاب کے دوران کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی یادداشت امریکی صدر جو بائڈن کی طرح چلی گئی ہے۔ راہل نے عوام سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ "میری بہن پرینکا گاندھی نے مجھے بتایا کہ انہوں نے وزیراعظم نریندر مودی کا ایک خطاب سنا ہے، کہہ رہی تھی کہ جو ہم بولتے ہیں وہی وزیراعظم بولتے ہیں۔ پتہ نہیں شاید یادداشت چلی گئی ہے۔ جیسے امریکی صدر بھول جایا کرتے تھے کہ کیا بولنا ہے، کچھ ویسا ہی ہو رہا ہے۔" راہل گاندھی نے اپنی بات آگے بڑھاتے ہوئے کہا کہ "وہاں (امریکہ میں) یوکرین کے صدر آئے اور امریکی صدر کہہ رہے ہیں کہ روس کے صدر آئے ہیں۔ پھر ان کے پیچھے سے کسی نے بتایا کہ یہ روس کے نہیں یوکرین کے صدر ہیں۔ ان کی یادداشت چلی گئی تھی۔ ٹھیک اسی طرح ہمارے وزیراعظم کی یادداشت چلی گئی ہے۔ پتہ نہیں وہ اگلی ریلی میں عوام کے سامنے یہ بولنے لگیں کہ مہاراشٹر کی حکومت سویابین کے لیے 60 ہزار روپے فی کوئنٹل دیتی ہے۔ میں نے کہا کہ بی جے پی آئین پر حملہ کر رہی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ کانگریس پارٹی آئین پر حملہ کر رہی ہے۔" راہل گاندھی نے اپنی تقریر میں یہ بھی کہا کہ "لوک سبھا کے اندر میں نے بولا کہ ریزرویشن کے متعلق جو 50 فیصد کی دیوار ہے، ہم اسے توڑ کر دکھائیں گے۔ وزیراعظم کی یادداشت چلی گئی ہوگی اور کہنے لگے کہ راہل گاندھی ریزرویشن کے خلاف ہے۔ اگلی میٹنگ میں وہ یہ بھی کہیں گے کہ راہل گاندھی ذات پر مبنی مردم شماری کے خلاف ہے۔ میں نے ان کے سامنے بولا کہ مودی جی ذات پر مبنی مردم شماری کراوئیں۔"

ہمارے خلاف دولت اور ایجنسیوں کا استعمال کیا جا رہا: شرد پوار

مہاراشٹر میں سیاسی جنگ ایک اہم سوال پر مرکوز ہے۔ کیا عوامی فلاح کے منصوبے عوام کے عدم اتفاق کو ختم کر سکتے ہیں؟ شرد پوار کا ماننا ہے کہ ووٹرس کو لبھانے کے لیے مہایوتی حکومت نے جو کچھ بھی کیا ہے، وہ مزید ایک مدت کار حاصل کرنے کے لیے کافی نہیں ہے۔ شرد پوار نے اپنا یہ نظریہ 'فرنٹ لائن' رسالہ کے لیے امیئے تروڈ کر کو دیے گئے انٹرویو میں بیان کیا ہے۔ شرد پوار نے اس انٹرویو کے دوران کئی امور پر کھل کر اپنی بات رکھی۔ یہاں 'قومی آواز' کے قارئین کے لیے پیش ہیں اس انٹرویو کے اہم اقتباسات... لوک سبھا انتخاب میں نریندر مودی مکمل اکثریت کا ہدف لے کر چل رہے تھے۔ آئین میں ترمیم کے ایشو نے انھیں نقصان پہنچایا۔ خاص طور سے کمزور طبقات نے اس نظریہ کو پوری طرح خارج کر دیا۔ دوسرے، اقلیتوں کے تئیں مودی کے نظریہ کے سبب ایک الگ پالیسی ابھری۔ انتخاب کے بعد ایوان میں مکمل اکثریت حاصل کرنے کے لیے مودی کے پاس نتیش کمار اور چندرا بابو نائیڈو پر منحصر رہنے کے علاوہ کوئی متبادل نہیں تھا۔ یہ اشارہ تھا کہ لوگ مودی اور ان کی پالیسیوں سے ناخوش ہیں۔ مہاراشٹر میں بھی اپوزیشن نے زیادہ سیٹیں جیتیں۔ (اسمبلی) انتخاب اسی پس منظر میں ہو رہے ہیں۔ ابھی نہیں کہہ سکتا۔ اس انتخاب کے بعد حکومت نے اپنی پوری مشینری کا بڑے پیمانے پر استعمال کیا اور 'لاڈکی بہن' منصوبہ جیسے کئی عوام کو لبھانے والے فیصلے لیے۔ پیسے دے کر ماحول بدلنے کی کوشش کی۔ اس کا تھوڑا بہت اثر ہو سکتا ہے۔ لیکن میں آپ کو ایک الگ کہانی بتاتا ہوں۔ حال ہی میں اپنے سفر کے دوران میں نے کھیتوں میں کام کر رہی 20-15 خواتین کو دیکھا۔ میں نے کار روکی اور ان سے بات کی۔ پوچھا کہ 'لاڈکی بہن' منصوبہ کے بارے میں ان کا کیا خیال ہے۔ کیا انھیں پیسے ملے؟ کیا وہ اس سے خوش ہیں؟ سبھی خواتین نے کہا کہ انھیں پیسے ملے، لیکن انھوں نے یہ بھی کہا کہ حکومت نے ایک ہاتھ سے پیسے دیے اور دوسرے سے واپس لے لیے۔

اتر پردیش: جھانسی کے میڈیکل کالج کے نوزائیدہ بچوں کے یونٹ میں آتشزدگی ۱۰ر ہلاک، ۱۶ر زخمی

اتر پردیش کے جھانسی میں مہارانی لکشمی بائی میڈیکل کالج کے نوزائیدہ انتہائی نگہداشت یونٹ (این آئی سی یو) میں آگ لگنے سے کم از کم ۱۰ر نوزائیدہ بچے ہلاک اور ۱۶ر زخمی ہوگئے، واقع کی تحقیقات کا حکم، وزیر اعلیٰ کی جانب سے لواحقین کو ۱۰ر لاکھ اور زخمیوں کو ۵۰ر ہزار کی امداد کا اعلان۔ ہندوستان ٹائمز کے مطابق، جمعہ کی رات اتر پردیش کے جھانسی میں مہارانی لکشمی بائی میڈیکل کالج کے نوزائیدہ انتہائی نگہداشت یونٹ (این آئی سی یو) میں آگ لگنے سے کم از کم ۱۰ر نوزائیدہ بچے ہلاک اور ۱۶ر زخمی ہوگئے۔ این آئی سی یو میں داخل ۵۴ر بچوں میں سے ۴۴ر کو بچا لیا گیا۔ ایک ویڈیو میں دکھایا گیا ہے کہ لوگ بچوں کو بچانے کیلئے انہیں اٹھا کر بے تحاشہ بھاگ رہے ہیں۔ حکام نے بتایا کہ آگ آکسیجن کنسنٹریٹر میں آگ لگی اور کمرے میں زیادہ آکسیجن ہونے کے سبب تیزی کے ساتھ پھیل گئی۔ اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ایکس پر ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ "جھانسی ضلع میں واقع میڈیکل کالج کے این آئی سی یو میں پیش آنے والے حادثے میں بچوں کی موت انتہائی افسوسناک اور دل دہلا دینے والی ہے۔ ضلع انتظامیہ اور متعلقہ حکام کو راحت اور بچاؤ کے کاموں کو تیز کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔" واقعے کی تحقیقات کے لیے کمشنر اور ڈی آئی جی پر مشتمل دو رکنی انکوائری کمیٹی تشکیل دے دی گئی ہے اور وزیر اعلیٰ کو رپورٹ پیش کی جائے گی۔

'بھنگی' اور 'نیچ' جیسے الفاظ ایس سی-ایس ٹی قانون کو نافذ کرنے کی بنیاد نہیں: راجستھان ہائی کورٹ

راجستھان ہائی کورٹ کی جودھ پور بنچ نے سرکاری افسروں کے خلاف توہین آمیز الفاظ استعمال کرنے والے چار ملزمین کو 'ایس سی-ایس ٹی ایکٹ' سے رہا کرتے ہوئے کہا کہ 'بھنگی'، 'نیچ'، 'بھکاری'، 'منگنی' جیسے الفاظ میں ذات کے نام نہیں ہوتے ہیں۔ 'بار اینڈ بنچ' کی رپورٹ کے مطابق، جسٹس بیرندر کمار نے کہا کہ استعمال کیے گئے الفاظ میں نہ تو کوئی ذات کا حوالہ دیا گیا ہے اور نہ ہی ایسا کچھ ہے کہ سرکاری ملازم کی ذات کی بنیاد پر توہین کی گئی ہو۔ یہ معاملہ جنوری 2011 کے واقعے سے متعلق ہے۔ ہریش چندر اور کچھ دیگر افسران سرکاری زمین پر ممکنہ تجاوزات کا جائزہ لینے کے لیے جیسلمیر کے ایک علاقے میں گئے تھے۔ معائنہ کے دوران اچل سنگھ اور کچھ دوسرے لوگوں نے مبینہ طور پر افسران کے کام میں خلل ڈالا اور ان کے ساتھ گالی گلوچ کی۔ 'ہندوستان ٹائمز' کے مطابق، حکام نے پولیس کو واقعے کی اطلاع دی اور ان پر دفعہ 353 (سرکاری ملازم کو روکنے کے لیے مجرمانہ قوت کا استعمال)، 332 (سرکاری ملازم کو نقصان پہنچانا) اور SC/ST ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔ (1)(x) 1989 کا۔ تاہم، ابتدائی تحقیقات میں، پولیس کو ایس سی/ایس ٹی ایکٹ کے الزامات کے لیے مطلوبہ ثبوت نہیں ملے اور اسی بنیاد پر چارج شیٹ داخل کی گئی۔ لیکن حکام نے اس کے خلاف عرضی داخل کی اور مقدمہ ایس سی/ایس ٹی ایکٹ کے تحت چلنا شروع کر دیا آنچل سنگھ اور دیگر نے اسے ہائی کورٹ میں چیلنج کیا تھا، جس میں حالیہ فیصلہ آیا ہے

ہمارا مقصد وقف املاک کا انتظام شفافیت، احتساب اور جوابدہی کے ساتھ کرنا ہے: کرن رجیجو

مرکزی وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ مرکزی حکومت کا مقصد وقف املاک کا انتظام شفافیت اور جوابدہی کے ساتھ کرنا ہے، مسلم کمیونٹی میں ضرورت مندوں کے لیے انصاف کو یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی خوشی کا اظہار کیا کہ کمیونٹی کے دانشور اور مثبت سوچ رکھنے والے افراد ترمیم کی حمایت کرتے ہیں۔ جمعرات کو اپنی رہائش گاہ پر منعقدہ ایک تقریب میں وقف بل 2024: اسلام کا احترام اور مسلمانوں کے لیے تحفہ" کتاب کے اجراء کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے، رجیجو نے کہا، مجھے بہت خوشی ہے کہ مسلم راشٹریہ منچ نے مجھے ایک کتاب دی جس کا عنوان ہے۔ وقف بل 2024۔ مسلم راشٹریہ منچ نے وقف (ترمیمی) بل 2024 کی تمام دفعات کا جائزہ لیا ہے۔ ہر ایک کو یہ کتاب پڑھنی چاہیے۔ مسلم کمیونٹی کے بہت سے اسٹیک ہولڈرز نے بھی مجھے تجاویز دی ہیں،"۔ ہمارا ارادہ وقف املاک کا احتساب اور شفافیت کے ساتھ انتظام کرنا ہے۔ مرکزی وزیر نے کہا" ہمارا مقصد سیاسی نہیں، ہمارا مقصد مسلم کمیونٹی کے ضرورت مند لوگوں کو انصاف فراہم کرنا ہے۔ ہم بات چیت کو ترجیح دیتے ہیں اور ایک جے پی سی تشکیل دی گئی ہے اور بہت سے اسٹیک ہولڈرز کو سنا گیا ہے۔ مجھے بہت خوشی ہے کہ مسلم کمیونٹی کے دانشور اور مثبت سوچ رکھنے والے لوگ آگے آ رہے ہیں اور وہ محسوس کرتے ہیں کہ حکومت کو اس ترمیم کے ساتھ آگے بڑھنا چاہیے"۔ ایک سرکاری ریلیز کے مطابق، کتاب وقف نظام میں اصلاحات اور مسلم کمیونٹی کی مجموعی ترقی کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ کتاب کے مصنفین میں شاہد اختر، شالینی علی، وکیل شیراز قریشی، اور شاہد سعید شامل ہیں، جنہوں نے اس اہم موضوع پر گہرائی سے تحقیق کی ہے۔ کرن رجیجو نے لانچ کے موقع پر مصنفین کی تعریف کی، ان کے کام کو اہم قرار دیا۔ انہوں نے ذکر کیا کہ یہ کتاب نہ صرف وقف املاک کے بہتر انتظام کی رہنمائی کرے گی بلکہ مسلم کمیونٹی کی فلاح و بہبود اور با اختیار بنانے کے لیے ایک تحفہ کے طور پر بھی کام کرے گی۔

آل انڈیا مسلم او بی سی آرگنائزیشن کے بیڑ عہدیداروں کی سندیپ شرساگر کو حمایت

بیڑ (پریس نوٹ): آل انڈیا مسلم او بی سی آرگنائزیشن کے قومی صدر شبیر احمد انصاری صاحب کے حکم پر، تنظیم کی بیڑ یونٹ نے نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد پوار دھڑا)، مہا وکاس اگھاڑی اور اتحادی جماعتوں کے امیدوار ایم ایل اے سندیپ شرساگر کو بیڑ اسمبلی انتخابات میں غیر مشروط حمایت دی ہے۔ بیڑ حلقہ میں ایم ایل اے سندیپ بھیا کو بڑھتی ہوئی حمایت اور حوصلہ افزائی کی وجہ سے ان کی جیت مزید یقینی ہوگئی ہے۔ انہوں نے سبھی کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا ہے۔ اس طرح کی اطلاع پریس ریلیز کے ذریعے دی گئی ہے اعلان کے دوران، آل انڈیا مسلم او بی سی آرگنائزیشن کے ضلعی صدر حاجی شیخ ذاکر محبوب، انعامدار، سلام عبدالغفور سیٹھ، قریشی عرفان احمد بشیر، شیخ طاہر جعفر، خورشید عالم، شیخ وزیر حاجی اقبال قریشی، باغوان جلیل وزیر، شیخ محسن وزیر، شیخ طاہر شیخ وحید، عبدالرحیم، خواجہ میاں شیخ، اور دیگر معززین شامل ہیں، نے اپنی حمایت کا اعلان کیا۔ ایم ایل اے سندیپ بھیا نے ان تمام معززین کا شکریہ ادا کیا اور ووٹروں سے اپیل کی کہ وہ 20 تاریخ کو، نمبر 3 پر، تُتاری بجانے والے شخص کے نشان کے سامنے والا بٹن دبا کر انہیں بھاری اکثریت سے کامیاب بنائیں۔ اور دیگر اہم اراکین جن میں منیار، مومن عبدالشافع، مومن خالد عبدالرؤف، سید فیروز علی، تمبولی شفیق، حاجی نسیم الدین

ڈاکٹر یوگیش قابل اور محنتی امیدوار بیڑ کے ترقی کے لیے منتخب کریں: جے دت شرساگر

بیڑ (نمائندہ) تاریخ: "16 منتخب نمائندوں نے ماضی میں کیا کیا اور مستقبل میں کیا کریں گے، یہ فیصلہ کرنا مکمل طور پر آپ پر منحصر ہے۔ لہذا وقت کی ضروریات کو سمجھتے ہوئے دانشمندانہ فیصلے کریں۔ اپنے موقف کو ووٹنگ کے ذریعے مضبوطی سے ظاہر کریں اور اپنے کردار کو مؤثر طریقے سے نبھائیں، سابق وزیر جے دت شرساگر نے اپیل کی۔ مذکورہ اپیل انہوں نے بیڑ میں وکلاء کی ایک میٹنگ میں کی۔ اس موقع پر جے دت شرساگر نے شرکاء سے خطاب کیا۔ اس میٹنگ میں موجود تھے مہایوتی کے امیدوار ڈاکٹر یوگیش شرساگر، وکلاء کی تنظیم کے صدر ایڈووکیٹ آر۔ ڈی۔ گیولے، نائب صدر ایڈووکیٹ ایم۔ گاڑے، ایڈووکیٹ نتن واگھمارے، سیکریٹری ایڈووکیٹ سید یاسر پٹیل، خزانچی ایڈووکیٹ دھنجے گرام، لائبریری سیکریٹری ایڈووکیٹ بھیم جگتاپ، خواتین نمائندہ چھایا واگھمارے، اور دیگر معزز شخصیات۔ مزید گفتگو کرتے ہوئے جے دت شرساگر نے کہا، میرے دور میں، میں نے عدالت کے لیے ایک شاندار اور شایان شان عمارت تعمیر کی۔ اورنگ آباد میں، میں نے ایک فلائی اوور بنایا اور بیڑ شہر میں ایک پارک بنایا، جو ایک سایہ دار جگہ فراہم کرتا ہے جہاں لوگ سکون حاصل کر سکتے ہیں۔ مزید برآں، میں نے چھترپتی شیواجی مہاراج کے مجسمے کے قریب ایک لائبریری تعمیر کی، لیکن میں نے محض مجسمے کی پینٹنگ پر 70 کروڑ روپے خرچ کرنے کی مخالفت کی کیونکہ اس سے شہر کی ترقی کو نظرانداز کر دیا جاتا۔ حقیقت یہ ہے کہ عوام کی بنیادی ضروریات بجلی، پانی، سڑکیں، تعلیم اور صحت ہیں۔ ان ضروریات کو پورا کرنا منتخب نمائندوں کی اولین ذمہ داری ہے۔ اس لیے ہمیں مستقبل کے لیے ضروری سہولتوں کو یقینی بنانا ہوگا۔ ڈاکٹر یوگیش شرساگر کی قیادت میں ہمیں اسمبلی انتخابات میں ایک قابل نمائندہ منتخب کرنے کا موقع ملا ہے، انہوں نے مزید کہا یوگیش کی کامیابی کا مطلب عاجلانہ ترقی۔

منی پور میں پھر حالات بگڑے، کئی اضلاع میں انٹرنیٹ بند، ایم ایل ایز کے گھروں پر حملے، کرفیو

تشدد سے متاثرہ منی پور میں ہفتہ کو امپھال ویسٹ اور امپھال ایسٹ میں کرفیو نافذ کر دیا گیا اور سات اضلاع میں انٹرنیٹ خدمات معطل کر دی گئیں۔ جب وادی کے اضلاع میں چھ افراد کے قتل کے خلاف تازہ مظاہرے پھوٹ پڑے، جن کی لاشیں جریبام میں مبینہ طور پر اغوا ہونے کے بعد ملی تھیں۔ شمال مشرقی ریاست میں موجودہ صورتحال کے پیش نظر، امپھال ویسٹ، امپھال ایسٹ، بشنو پور، تھوبل، کاکچنگ، کانگ پوکپی اور چورا چند پور کے اضلاع میں دو دن کے لیے انٹرنیٹ معطل کر دیا گیا ہے۔ امپھال وادی اضلاع کے کچھ حصوں میں بڑے پیمانے پر تشدد کی اطلاع ملی ہے کیونکہ ہجوم نے کئی ایم ایل اے کی رہائش گاہوں پر دھاوا بول دیا اور املاک کو تباہ کر دیا۔ لوگوں کے ایک گروپ نے سپم نشی کانت سنگھ کے گھر پر حملہ کیا اور گیٹ اور گیٹ کے سامنے بنے بنکروں کو تباہ کر دیا۔ اسی ہجوم نے امپھال مغربی ضلع کے سگولبند میں ایم ایل اے آر کے امو کے گھر پر دھاوا بول دیا اور فرنیچر جلا دیا اور کھڑکیاں توڑ دیں۔ امپھال کے خویرامبند کیتھل میں چھ افراد تین خواتین اور تین بچوں کے اغوا اور قتل کے خلاف احتجاج دیکھا گیا۔ ذرائع نے ہفتہ کو بتایا کہ جمعہ کی شام منی پور-آسام سرحد پر جیری بام ضلع کے دور دراز گاؤں جیریمکھ میں ان کی لاشیں ایک ندی کے قریب سے ملی ہیں۔ ایک ریلیف کیمپ میں رہنے والی تین خواتین اور تین بچے پیر کو جیری بام ضلع میں سیکورٹی فورسز اور عسکریت پسندوں کے درمیان ہونے والی گولی باری کے بعد لاپتہ ہو گئے، میتی تنظیموں نے الزام لگایا کہ انہیں عسکریت پسندوں نے اغوا کیا ہے۔ 11 نومبر کو، مشتبہ دہشت گردوں کے ایک گروپ نے بورو بکرا کے علاقے میں ایک پولیس اسٹیشن پر حملہ کیا، لیکن سیکورٹی فورسز نے حملہ کو پسپا کر دیا، جس کے نتیجے میں 11 دہشت گرد مارے گئے۔ پسپائی کے دوران، عسکریت پسندوں نے مبینہ طور پر پولیس اسٹیشن کے قریب ایک ریلیف کیمپ سے تین خواتین اور تین بچوں کو اغوا کر لیا۔

شیخ ماجد

مختصر ترین آبادی کا رکن اسمبلی منتخب ہو سکتا ہے تو 90 ہزار آبادی کا کیوں نہیں

مسلم سماج کے ساتھ برادران وطن کی بڑی تعداد ہمارے ساتھ کھڑی ہے: عبدالحفیظ

ٹیپو سلطان چوک ریلوے اسٹیشن پر عبدالحفیظ کا کامیاب تشہیری جلسہ

جالنہ (نامہ نگار) لگاتار پچیس سالوں سے دو چہروں کی سیاست سے جالنہ کی ترقی ٹھپ ہو کر رہ گئی وہی عوام ان کا متبادل نہ ہونے کی وجہ سے پریشان تھی اس سیاسی ظلمت شب کو توڑتے ہوئے صحافی عبدالحفیظ نے بحیثیت آزاد امیدوار اپنی نامزدگی داخل کر کے حوصلہ افزا اقدام کیا ہے اور ہماری اس کوشش کو نا صرف مسلمانوں نے بلکہ جالنہ شہر کے ہر سماج نے قبول کرتے ہوئے ہماری تائید کی اسطرح کی مخاطبت آج ٹیپو سلطان چوک ریلوے اسٹیشن پر عبدالحفیظ نے موجود سامعین سے کہی۔۔ یہ تشہیری جلسہ آل انڈیا او بی سی آرگنائزیشن کے قومی شبیر انصاری کی صدارت میں شام سات بجے منعقد کیا گیا تھا۔ ایڈوکیٹ سہیل صدیقی نے کہا کہ کانگریس اور انکی ہمنوا پارٹیوں نے مسلمانوں کو صرف مقامی سطح پر نائب صدور کی حدود تک محدود کرنے کا کام کیا ہے۔ مہاراشٹر کی پوری تاریخ کے صفحات اس بات کی گواہی دیں گے امیدوار عبدالحفیظ تعلیم یافتہ چہرہ ہے جو مسائل پر گہری نظر رکھتا ہے تو شبیر انصاری صدر او بی سی آرگنائزیشن نے کہا کہ لوگ الیکشن کو لیکر صرف بحث و مباحثہ کر رہے ہیں جب کہ بحث و مباحثہ نے ہماری عظیم سلطنتوں کو صفحہ ہستی سے مٹا کر رکھ دیا ہے۔ اس لئے ایک ایک ووٹ کو بوتھ تک لانے کا فریضہ انجام دیں۔ تو جمیل رضوی نے مختصر وقتوں میں اپنی بات پیش کرتے ہوئے کہا کہ آج جمعہ میں رونما ہوئے واقعات یہ بتاتے ہیکہ حزب مخالف پارٹیاں بوکھلا اٹھے ہیں۔۔ وہ تمام حربوں اور ہتھکنڈوں کے ساتھ آپ کو پریشان کریں گے حتی کے دست و گریباں کی نوبت آ سکتی ہے۔ ایسے نازک وقتوں میں ہم نے شعور کے ساتھ پیش رفت کرنا ضروری ہے۔۔ ان سے قبل مجلس اتحاد المسلمین جالنہ کے صدر شیخ ماجد نے آزاد امیدوار عبدالحفیظ کو مجلس کی جانب سے مکمل تائید دینے کا اعلان کیا۔ وہی انھوں نے مخالفین پر زبردست حملہ کرتے ہوئے اپنی مخاطبت میں انھوں نے کہا کہ جالنہ کا المیہ ہیکہ مختصر ترین ڈھائی ہزار رکھنے والی آبادی کا تین مرتبہ رکن اسمبلی منتخب ہو سکتا ہے تو نوے ہزار آبادی کا رکن اسمبلی کیوں نہیں ہو سکتا۔ شکتی مان سیریل کے کردار کو کانگریس آئی اور شیوسینا کے جوڑتے ہوئے انھوں نے کہا کہ گنگا دھر ہی شکتی مان ہے کمل کا ہاتھ بدلنے وقت تقاضہ کر رہا ہے۔ جالنہ میں رنگا اور بلہ کی سنگیت کرسی کا کھیل کئی سالوں سے جاری ہیں۔۔ آج تک کسی نے کسی کے خلاف کوئی تحریری شکایت درج نہیں کی اور نہ کسی گھوٹالے پر منہ کھولا۔ باری باری کے کھیل میں عبدالحفیظ کی انٹری نے پورے کھیل کا نقشہ بدل کر رکھ دیا ہے آن کی شفاف شخصیت کی وجہ سے برادران وطن کا ہر فرد ان کے شانہ بشانہ کھڑا ہے۔ اخیر میں امیدوار عبدالحفیظ نے مزید کہا کہ میری جیت کے ساتھ ہی جالنہ کو اسکی اصلی شناخت پر لانے کا کام میں انجام دوں گا۔ ترقیاتی مسئلہ ہو یا سماجی تعلیمی ہو یا امدادی ہر محاذ پر ترقی دلانے میں پابند عہد ہوں ۔۔۔۔ نیوز شائع ہونے تک دانا بازار موتی مسجد کے قریب اور غریب شاہ بازار میں بھی انکے تشہیری اجلاس کامیابی کے ساتھ چلتے رہے جہاں عوامی ہجوم اپنے امیدوار کا استقبال کرتا دکھائی دیا۔

خادم حرمین شریفین کے ملک میں شاندار فیشن شو، نیم برہنہ رقص و گلوکاری سے سعودی محظوظ

ریاض: ایک طرف غزہ میں اسرائیل فلسطینیوں کی نسل کشی کی مہم کے ساتھ انہیں بھوکوں مار رہا ہے، لبنان بھی خاک و خون میں ہے، مگر اسی کے ساتھ خادم حرمین شریفین کے ملک سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض میں شاندار فیشن شو کا انعقاد کیا گیا جس میں معروف گلوکاروں نے اپنی آواز کا جادو بھی جگایا، نیم برہنہ رقص و سرور کی محفل سے سعودی باشندے خوب محظوظ ہوئے۔ اس جاندار فیشن شو کا اہتمام سالانہ تفریحی فیسٹیول ریاض سیزن کے دوران کیا گیا۔ فیشن شو میں لبنانی ڈیزائنر کے تیار کردہ 300 سے زائد ملبوسات پیش کیے گئے شو کی اختتامی تقریب میں جہاں ماڈلز نے ریمپ پر فیشن کے جلوے بکھیرے وہیں جینیفر لوپیز، سیلین ڈیون، نینسی اجرم، امر دیاب، اور کیملا کابیلو جیسے گلوکاروں نے اپنی آواز کا جادو بھی جگایا۔ واضح رہے کہ جب سے ایم بی ایس یعنی ولی عہد محمد بن سلمان نے اقتدار کی باگ ڈور سنبھالی ہے سعودی عرب میں کافی کھلا پن آیا ہے آئے دن فیشن شو اور میوزک کنسرٹ ہوتے رہتے ہیں جن میں نامور ڈانسر، گلوکارہ، اور ماڈلز حصہ لیتی ہیں، سینما گھر کھل گئے ہیں اور اسلام کے جدید آڈیشن کو متعارف کرایا جا رہا ہے

دہلی: مشہور 'سرائے کالے خاں چوک' کا نام بھی تبدیل کر دیا گیا

مودی حکومت نے دہلی میں واقع مشہور اور تاریخی اہمیت کے حامل 'سرائے کالے خاں چوک' کا نام بھی تبدیل کر دیا ہے۔ اب اسے 'برسا منڈا چوک' کہا جائے گا۔ مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے ٹویٹ کیا کہ "آج قبائلی یوم وقار کے موقع پر نئی دہلی کے بانسیرا گارڈن میں 'بھگوان' برسا منڈا جی کے مجسمہ کی رونمائی کی، اس موقع پر مودی حکومت کے ذریعہ سرائے کالے خاں چوک کا نام بدل کر 'بھگوان برسا منڈا چوک' کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا۔" اس سے قبل امیت شاہ برسا منڈا کے مجسمہ کی رسم رونمائی میں شریک بھی ہوئے۔ ان کے ساتھ اس تقریب میں دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر وی کے سکسینہ موجود تھے

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

Editorial

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

شیر میسور: ایک علم دوست محقق

جب ہم شیر میسور ٹیپو سلطان فتح علی خان کی حیات کا مشاہدہ کرتے ہیں تو اس کی جرات، شجاعت، عزم و استقلال، ذہانت، فراست، مستقبل شناسی اور جنگی حکمت عملی کے علاوہ شعر وسخن سے دلچسپی اور علمی ذوق بھی سامنے آتا ہے۔ شیر میسور کو بچپن سے ہی اوراق گردانی کا بے حد شغف تھا۔ ٹیپو کے تحقیقی تجسس اور تخلیقی صلاحیتوں کو دیکھ کر سلطان حیدر علی خان نے اسے بڑی شفقت سے سمجھایا تھا کہ سلطنت کے لیے قلم سے زیادہ تلوار کی ضرورت ہے۔ اگرچہ سلطان حیدر علی ناخواندہ تھا مگر اس نے اپنے لخت جگر کو فنون سپہ گری اور شہ سواری سکھانے کے علاوہ اس کی تعلیم کے لیے بھی بہترین اور اعلیٰ معلم مقرر کیے جنہوں نے ٹیپو کو قرآن مجید، فقہ، عربی، فارسی، اردو اور کنڑ وغیرہ زبانوں سے بہرہ مند کیا۔ یہی وجہ تھی کہ سن شعور سنبھالنے کے بعد وہ کسی بھی علمی موضوع یا فن پر کسی پس وپیش کے بغیر اپنی رائے کا برملا اظہار کر سکتا تھا۔ اسے احادیث، تصوف، سائنس، انجینئرنگ، ریاضی، ہندوازم، تاریخ، علم نجوم اور موسیقی سے بھی کافی حد تک شناسائی تھی، جبکہ خطاطی میں تو ٹیپو کو دسترس حاصل تھی۔ ٹیپو سلطان کی زندگی کا بیشتر حصّہ میدان جنگ اور گھوڑوں کی زین پر گزرا، اس کے باوجود اس کے علمی انہماک میں کوئی کمی واقع نہیں ہوئی۔ اہل علم اور شعراء اس کے دربار کی زینت بنتے تھے، جن سے وہ مختلف موضوعات پر تبادلہ خیال کرتا تھا، جس کا اعتراف برطانوی مورخین اور کمانڈروں نے بھی کیا۔ ولیم کرک پیٹرک کو تسخیر سری رنگا پٹنم کے بعد شیر میسور ٹیپو سلطان کے دستاویزات کا معائنہ اور ترجمہ کرنے کی ذمہ داری تفویض کی گئی، جس نے ان کے خطوط اور رقعات کو جمع کر کے "سلیکٹ لیٹرز آف ٹیپو" کتاب مرتب کی۔ اس کے دیباچے میں لکھا ہے: آن لائن سب سے زیادہ بکنے والی کتابیں خریدیں۔ "سلطان کی تحریر دوسروں کی تحریر سے بالکل متمیز تھی، اس قدر مختصر اور پر معنی ہوتی تھی کہ ایک ایک لفظ سے کئی کئی معنی نکلتے تھے۔ اس کی تحریر کا خاص وصف یہ تھا کہ وہ ایک ہی نظر میں پہچانی جاتی تھی کہ یہ سلطان کے قلم سے نکلی ہے۔ الفاظ میں تحکم پایا جاتا تھا۔" سلطان اپنے ہر فرمان اور دیگر تحریروں پر جوان کے معتمد لکھتے تھے، ان پر اپنے قلم سے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھ کر اپنی مہر ثبت کر دیتا تھا تاکہ اس میں کوئی کسی لفظ کا اضافہ نہ کر سکے۔ میجر اسٹورٹ کے مطابق ٹیپو نے مختلف موضوعات پر 45 سے زائد کتابیں یا تو خود لکھیں یا اس کی سرپرستی میں کسی معتمد نے لکھیں یا مرتب کیں یا دوسری زبانوں سے ترجمہ کی گئیں۔ جن میں فتح المجاہدین، مویدا، وقائع منازل روم، فقہ محمدی، فتح نامہ ٹیپو سلطان، خلاصہ سلطانی، حکم نامہ اتالیق، حکم نامہ جاسوسوں، مفردات در علم طب، جواہر القرآن، برقی وطبی تجربات، وعظ المجاہدین اور احکام نامہ وغیرہ شامل ہیں، جو ٹیپو سلطان کی خصوصی نگرانی میں قلم بند کی گئیں۔ ان کتابوں میں اکثر مضامین اور اشعار ٹیپو کے قلم سے نکلے ہیں۔ ٹیپو سلطان کو کتب بینی کا بے حد شوق تھا، خصوصاً تاریخ، فلسفہ اور تفسیر و احادیث وغیرہ کی کتابیں اس کے زیر مطالعہ رہتی تھیں۔ رات میں بستر پر لیٹتے وقت کسی کتاب کا مطالعہ کرنا اس کے معمول کا حصہ تھا۔ اس کے محل کی ذاتی لائبریری میں دو ہزار عربی، فارسی، ترکی، اردو اور ہندی کے بیش قیمت مخطوطات کے علاوہ مختلف فنون جیسے حدیث، فقہ، تصوف، ہندوازم، تاریخ، فلسفہ، طب، صرف ونحو، علم نجوم، موسیقی، حربیات، شاعری اور ریاضی کے علاوہ 1889 نادر کتابیں تھیں۔ ان میں اورنگ زیب عالمگیر کا ایک انمول قرآن مجید کا نسخہ بھی موجود تھا۔ ان تصانیف کی جلد سازی سرنگا پٹم میں ہی ہوئی تھی، ان کے پٹھوں کے وسط میں خدا، محمد، فاطمہ اور حسن وحسین کے نام اور چاروں کونوں پر خلفائے راشدین کے نام تمغے کی طرح درج ہوتے تھے۔ پیشانی پر سرکار خداداد اور پائین میں اللہ کافی لکھا ہوتا تھا۔ جس کتاب کا مطالعہ کرتا، اس پر اپنی مہر و دستخط ضرور کرتا۔ کتب خانہ کی بیشتر کتابوں پر اس کے دستخط موجود ہیں۔ اس کی علم نوازی کا ہی ثبوت ہے کہ اس نے سری رنگا پٹنم میں 'جامع الامور' کے نام سے ایک یونیورسٹی قائم کرائی تھی، جس میں دینی اور جدید علوم کی تعلیم دی جاتی تھی۔ علاوہ ازیں سلطنت کے قاضیوں اور مساجد کے ائمہ کو تلقین کی گئی تھی کہ وہ ہر مسجد میں ایک مکتبہ بھی ضرور قائم کریں، جہاں بچوں کی تعلیم کا معقول انتظام ہو اور انہیں تعلیم کی طرف راغب کیا جائے۔ پروفیسر آر سی مجمدار 'این ایڈوانسڈ ہسٹری آف انڈیا' میں لکھتے ہیں، ''ایک صالح اخلاقی کردار شخص، اپنے طبقے کی مروجہ برائیوں سے پاک، جو خدا پر گہرا یقین رکھنے والا تھا، وہ بہت ہی تعلیم یافتہ تھا، فارسی، کنڑ اور اردو روانی سے بولتا تھا اور ایک بہت قیمتی لائبریری رکھتا تھا۔ جو ایک دلیر سپاہی، ہوشیار کمانڈر ہونے کے علاوہ ایک اعلیٰ درجہ کا سیاست دان بھی تھا۔'' ٹیپو سلطان کو جنگ وجدل کے علاوہ جتنا بھی وقت ملا، اس نے اپنی رعایا کی فلاح و بہبود پر صرف کیا۔ اس کی سیادت میں قائم مختلف محکمہ جات کی تعداد 99 تھی۔ حکومتی انتظام میں رعایا کو شامل کرنے کی مہم کا آغاز کیا، جس کی تکمیل کے لیے ایک مجلس 'زمرہ غم نباشد' قائم کی گئی، جس کے پیش نظر شخصی اقتدار کے بجائے مشاورتی حکومت کا قیام عمل میں آیا۔

بشکریہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔شاہد صدیقی علیگ

سماج کو زہر آلود ہونے سے بچانے کی ضرورت

تحریر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مولانا عبدالحمید نعمانی صاحب

مولانا عبدالحمید نعمانی صاحب

سماج کو زہر آلود ہونے سے بچانے کی ضرورت، بھارت میں ایک مخصوص قسم کا زہر آلود سماج بنانے کی بھرپور کوششیں کی جارہی ہیں، ایسا ڈرے سہمے، مختلف طرح کے نظریاتی عملی بحران میں مبتلا عناصر کی طرف سے کیا جارہا ہے، یہ خود ڈرے ہوئے ہیں اور دیگر کو بھی ڈرانے اور بٹنے کٹنے کی دہشت میں مبتلا کر کے اپنے مقاصد وعزائم کی تکمیل میں دن رات ایک کر رہے ہیں، ان کا اصل ذہن کچھ بنیادی سوالات سے ہی سامنے آسکتا ہے، لیکن وہ بڑی چالاکی، چتورائی سے اصل سوال و جواب کی طرف لوگوں کو آنے ہی نہیں دیتے ہیں، یہ ہندوتو وادی عناصر بیچ سے باتیں شروع کر کے فرقہ پرستی وفریب پر لاکر ختم کر دیتے ہیں، جمعی? علماء [] ہند جیسی تنظیموں کے پروگراموں میں کئی سوالات سامنے آئے ہیں لیکن جب تک ان کو وسیع پیمانے پر ملک کے باشندوں تک پہنچانے کا کام نہیں ہوگا تب تک موثر اثرات مرتب ہونے کی راہ ہموار نہیں ہوسکتی ہے، حال فی الحال سنگھ سربراہ ڈاکٹر بھاگوت نے یہ شوشہ چھوڑا ہے کہ کچھ لوگ ابھرتے بھارت کو دبانے کی کوشش کررہے ہیں، سنگھ کے سیوم سیوک ڈنڈے سے سناتن اور سنتوں کی راہ میں آنے والی رکاوٹوں کو دور کریں گے، لیکن وہ اس سوال کا جواب نہیں دیتے کہ ابھرتے بھارت کو دبانے کی کوشش اور سناتن کی راہ میں رکاوٹ ڈالنے کا کام کون لوگ کر رہے ہیں اور بنیادی سوال تو یہ ہے کہ بذات خود سناتن کیا ہے، اس سلسلے میں یہ تو طے ہے کہ رائج اکثریت اور کثرت پرستی اور آر ایس ایس کے فکر وعمل سے سناتن کا کوئی تعلق نہیں ہے واقعہ یہ ہے کہ بھاگوت، مودی، یوگی، ہیمنت بسوا سرما، گری راج سنگھ وغیرہم سمیت پورا سنگھ، پوری بی جے پی اور ہندوتو وادی عناصر سناتن کی تعبیر وتشریح کرنے کی پوزیشن نہیں ہیں، بلکہ یہ کہا جائے کہ اس کی اہلیت نہیں رکھتے ہیں، گزشتہ دنوں میں دو ایسے بیانات بڑے چرچے میں رہے، جنھوں نے ہندوتو وادی عناصر پر ضرب کلیم وشدید لگانے کا کام کیا، ایک حزب اختلاف کے لیڈر راہل گاندھی کا پارلیمنٹ میں پہلے خطاب کا یہ تبصرہ تھا کہ جو اپنے آپ کو ہندو کہتے ہیں وہ 24 گھنٹے تشدد ونفرت کی باتیں کرتے ہیں، دوسرا بیان تامل ناڈو میں برسر اقتدار پارٹی کے لیڈر اودے ندھی کا تھا، جس میں انہوں نے کہا کہ سناتن دھرم کو ملیریا، ڈینگو اور کورونا کی طرح ہے، جس کی مخالفت ہی کافی نہیں ہے بلکہ اس کا خاتمہ کیا جانا چاہیے، راہل گاندھی خود کو ہندو، شیو بھگت، جینئو دھاری برہمن کہتے ہیں، اس لیے ان کے بیان کا تعلق تمام ہندوؤں سے تو ہو نہیں سکتا، انھوں نے واضح الفاظ میں بروقت بتا بھی دیا تھا کہ بیان و تبصرے کا تعلق آر ایس ایس، بی جے پی کے شدت پسند عناصر سے ہے نہ کہ دیگر تمام ہندوؤں سے، اودے ندھی دھرم کے نام پر فساد و قتل اور سماج کے مختلف طبقات پر بھیانک مظالم و ناانصافی کو بہتر و معقول الفاظ میں پیش نہیں کر سکے، برہمن واد کو سناتن دھرم قرار دے کر اصل حقیقت کو اجاگر نہیں کر سکے، بھاگوت، یوگی، ہیمنت بسوا سرما، گری راج سنگھ اور بی جے پی کے دیگر شدت پسند افراد جس طرز حیات کو سناتن دھرم اور بھارتیہ سنسکرتی کے نام پر سماج کے سامنے پیش کررہے ہیں اس کا براہ راست سناتن دھرم سے کوئی تعلق نہیں ہے، بھارت میں دھرم، ہر چیز کی خصوصیت کا نام ہے، جیسے کہ آگ کا جلانا، پانی کا سیال ہونا، طالب علم کا علم حاصل کرنا، استاذ کا تعلیم دینا دھرم ہے، دھرم، اپنے فریضے کی ادائیگی سے عبارت ہے، سناتن کا معنی جوں کا توں بنا رہنا، جس میں بنیادی تبدیلی نہ ہو، یہ قدیم کے معنی میں استعکمال ہوتا ہے، یہ بطور صفت اور زمانہ بتانے کے لیے ہے، سناتن ایک صفت ہے نہ کہ کسی کا نظریہ وعقیدہ کا نام، بھارت کے تمام تر قدیم متون اور دھرم گرنتھوں میں اسی شکل میں استعمال ہوا ہے، قدیم یا خوبصورت ہونا، نام، علم، اسم، ناؤن نہیں ہے بلکہ صفت اور ممتاز ہونے کی حالت میں خصوصیت ہے، آدمی کا نام سلیم، شیام ہوگا، نہ کہ خوبصورت اور سو، پچاس، پچھتر سال ہونا، خالق کی طرف سے، پیغمبروں کے توسط سے ملے پیغام نامے کا نام اسلام ہے اور تشریعی حالت میں شریعت محمدی ہے، نہ کہ قدیم ہونا، یہ دین اسلام کی صفت ہے، وہ دین قیم، سناتن کے طور پر صرف ایک خالق و رب کی عبادت کا تصور ہے، سناتن کوئی نام نہیں ہوسکتا ہے اور نہ ہے، وہ ایک دائمی غیر تبدیل شدہ توحید کا نظریہ و روایت ہے، پل پل بدلتے نظریہ و روایت کا سناتن سے کوئی تعلق نہیں ہے، سناتن دھرم و سنسکرتی میں تشدد، فرقہ پرستی، تنگ نظری وغیرہ کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے، بھارت، ہندو اکثریت کا ملک ہے، جس کے تمام تر فیصلہ کن مناصب پر ہندو فائز ہیں، اس کے پیش نظر یہاں پر ہندو سوابھیمان یاترا اور بٹو گے تو کٹو گے کا نعرہ، ایک انتہائی شرمناک عمل، بدترین احساس کمتری و بزدلی ہے، ایسا سماج انسانی معاشرے کے لیے کبھی بھی، کسی بھی لحاظ سے بہتر نمونہ نہیں بن سکتا ہے، دنیا کے اکثریتی کمیونٹی والے ممالک میں سے کہیں بھی اکثریت کو اقلیت سے ڈرا کر رکھنے اور اس کے سہارے سیاست و تفوق قائم کرنے کی کوشش نہیں کی جاتی ہے، ویسے بھی برہمن وادی افکار و روایات بے شمار سوالات وشبہات کی زد میں ہیں، اپنے نظریہ اور دھرم کو لے کر جس قدر کنفیوژن اور متضاد و متصادم خیالات ہندوتو وادیوں میں ہیں ایسا دنیا کے کسی اہل مذہب میں نظر نہیں آتے ہیں، اس پر ڈاکٹر امبیڈکر نے دیگر تحریروں کے علاوہ رڈلس ان ہندو ازم میں بہت تفصیل سے روشنی ڈالی ہے، پہلے ہندو ہونے پر فخر کرتے نظر آتے تھے اب کچھ دنوں سے سناتن دھرمی ہونے کا پرچار کیا جارہا ہے، یہ بتائے بغیر کہ سناتن کیا ہے اور اس کا معنی و مطلب کیا ہے؟ ہندوتو کو سناتن دھرم قرار دے کر یہ بالکل بے بنیاد پروپیگنڈا کیا جارہا ہے کہ بھارت میں بہت سے لوگ سناتن کو مٹانے کی کوشش کررہے ہیں، ایک مبہم عنوان پر دیگر کے خلاف نفرت پھیلانے کے لیے اس کے نام کا استعمال کیا جارہا ہے، غیر بی جے پی پارٹیوں سے وابستہ افراد، ان کے لیڈروں اور مسلمانوں کو سناتن مخالف قرار دے کر ووٹ بینک بنانے اور پھر اسے بنائے رکھنے پر پوری توجہ وتوانائی صرف کی جاتی ہے، بہار، جھارکھنڈ، وغیرہ میں گری راج سنگھ اور ہیمنت بسوا سرما کی قیادت میں اور یوپی میں یوگی آدتیہ ناتھ اور پورے میں مودی، بھاگوت کی سربراہی میں بنگلہ دیس وغیرہ کے حوالے سے فرقہ وارانہ ماحول کو پروان چڑھا کر قتل و غارت گری اور خانہ جنگی کی حالت پیدا کی جا رہی ہے اس نے بی جے پی کے نعرے، سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس کی قلعی کھول کر رکھ دی ہے، ساتھ ہی آر ایس ایس کے تہذیبی وثقافتی تنظیم ہونے کے تحت باکردار سماج کی تشکیل و تعمیر اور بھارت کو وشو گرو بنانے کے دعوے کی لغویت کو بھی اچھی طرح سے ظاہر کر دیا ہے، بنگلہ دیس میں اقلیتوں کے خلاف حکومت اور اتھارٹی جس طرح نظر نہیں آتی ہے، اس طرح بھارت میں دکھائی نہیں دے رہی ہے، کسی بھی جمہوری اور انصاف پسند حکومت کے لیے ضروری ہے کہ وہ اقلیتوں کے جان و مال کی حفاظت کرے اور ان کے ساتھ کھڑی نظر آئے، بھارت میں فسادی عناصر کے ساتھ بسا اوقات حکومتیں بھی مسلم اقلیت کے خلاف محاذ آرائی کرتی نظر آتی ہیں، بنگلہ دیس ہو یا دنیا کی کوئی اور ملک، وہاں کی اقلیتوں کے جان و مال کے تحفظ کے لیے آواز اٹھانا، انسانیت نوازی کے زمرے میں آئے گا، اس سلسلے میں دوہرے معیار اپنانے کا کوئی جواز نہیں ہے، اس سلسلے میں سنگھ اور ہندوتو وادیوں میں ایمانداری و انصاف اور غیر جانبداری کا فقدان نظر آتا ہے آج کی تاریخ میں پوری دنیا گھر آنگن بن چکی ہے، اب اقلیتوں کو درپیش مسائل ومشکلات کو داخلی قرار دے کر نظر انداز کرنے کا کوئی زیادہ معنی نہیں رہ گیا ہے، کسی بھی ملک کی اکثریت اور حکومت کی طرف سے اقلیتوں کے ساتھ زیادتی اور ان کو دبانے، مٹانے کی کوشش، وہاں کی اکثریت وحکومت کے لیے بہت ہی شرمناک اور باعث لعنت ہے، بھارت میں اکثریت پرستی اور فرقہ واریت کا زہر بہت تیزی سے پھیل رہا ہے، اسے شیو کی طرح سماج کو زہر آلود ہونے سے بچانے کی کوشش کرنا چاہیے، آج کی تاریخ میں نیل کنٹھ شیو کو بہت غلط رنگ میں پیش کر کے اس کے کردار کو داغدار کرنے کا کام کیا جا رہا ہے بھارت میں شیو، رام، کرشن وغیرہ کے کردار کے کچھ خاص معانی ہیں، ان کے نام و نعرے سے فرقہ پرستی پھیلانے کا کوئی جواز نہیں ہے، یہ سراسر مذہبی علامتوں اور ناموں کا استحصال اور غلط استعمال ہے، اسے بہت سے محبّ وطن ہندستانی اور مذہب سے صحیح محبت کرنے والے روکنے کی کوششیں کررہے ہیں تاہم ان کو مزید موثر طریقے سے وسیع پیمانے پر کرنے کی ضرورت ہے، سماج کو زہر آلود ہونے سے بچانا تمام باشندوں کی اہم ترین ذمہ داری ہے۔

قانون میں اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ شامل ہے

ریزرویشن کا مطلب سماجی اور معاشی طور پر پسماندہ طبقات کو آگے بڑھانا ہے

تحریر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مومن فیاض احمد غلام مصطفیٰ

مرکزی حکومت کے اعلی عہدے پر فائز امیت شاہ کا یہ بیان کہ جب تک بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت میں ہے، اقلیتوں کو ریزرویشن نہیں ملے گا، ان کے اور بی جے پی کے نقطہ؟ نظر اور پالیسیوں کی عکاسی کرتا ہے۔ بی جے پی کا یہ موقف رہا ہے۔ اس بیان سے سیاسی اور سماجی حلقوں میں کافی بحث چھیڑ دی ہے، اور مختلف تنظیموں اور رہنماؤں نے اس پر اپنی رائے کا اظہار کیا ہے۔

ایسے بیانات سے اقلیتوں کے حقوق اور مساوی مواقع کے حصول کے معاملات مزید پیچیدہ ہوجاتے ہیں۔ ان کا سیاسی اور سماجی تناظر میں گہرا اثر ہوتا ہے، خاص طور پر ایسے ملک میں جہاں مذہبی اور لسانی تنوع پایا جاتا ہے۔ اقلیتوں میں مسلم کے علاوہ زیادہ تر اقلیت میں برادران وطن بھی آتے ہیں، جن میں بودھ، جین، سکھ، پارسی، مسلم، عیسائی، یہودی وغیرہ۔ ملک کی سب سے امیر اور سب سے بڑی پارٹی کے ذمہ دار ہندوستانیوں کو کیا پیغام دینا چاہتے ہیں۔ کیا یہ صرف ووٹ کی سیاست ہے؟ مرکزی وزیر کو یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ ہندوستانی تہذیب اور ثقافت اپنی رواداری، تنوع، اور مذہبی ہم آہنگی کے لیے دنیا بھر میں جانی جاتی ہے۔ ہندوستانی تہذیب کا بنیادی نظریہ "اتحاد میں کثرت" (Diversityin Unity) پر مبنی ہے، جو مختلف مذاہب، زبانوں، اور ثقافتوں کو ایک دوسرے کے ساتھ عزت و احترام کے ساتھ جینے کی ترغیب دیتا ہے۔ تاریخ کے مختلف ادوار میں ہندوستانی معاشرہ مختلف مذہبی اور ثقافتی طبقات کو ساتھ لے کر چلتا آیا ہے۔

ایسے بیانات، جو کسی خاص برادری یا مذہبی گروہ کے حقوق کو محدود کرنے کی بات کرتے ہیں، عمومی طور پر ہندوستانی تہذیب کے بنیادی اصولوں سے میل نہیں کھاتے۔ ہندوستان کا آئین بھی اسی اصول کو اپناتا ہے اور سب کو برابری کا حق دیتا ہے، قطع نظر اس کے کہ وہ کس مذہب سے تعلق رکھتے ہیں۔ آئین میں اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ بھی شامل ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہندوستان کی جمہوریت اور سیکولر بنیادیں ہر شہری کو یکساں حقوق فراہم کرتی ہیں۔

اس قسم کے بیانات عموماً ہندوستانی تہذیب کے اس شاندار ورثے کی عکاسی نہیں کرتے، بلکہ یہ مخصوص سیاسی نظریات اور وقتی سیاست سے متاثر ہوتے ہیں۔ ہندوستانی تہذیب ہمیشہ اتحاد، رواداری، اور سب کے لیے انصاف پر مبنی رہی ہے، اور اسی تہذیب کے فروغ میں ہی بھارت کی مضبوطی پوشیدہ ہے۔

بھارتی آئین میں تمام شہریوں کو مساوی حقوق اور مواقع فراہم کرنے کی ضمانت دی گئی ہے، اور اس میں مذہب، ذات، جنس یا نسل کی بنیاد پر کسی بھی قسم کے امتیاز کو روکا گیا ہے۔ آئین کے آرٹیکل 15 اور آرٹیکل 16 میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ ریاست کسی بھی شہری کے ساتھ مذہب، ذات، جنس، نسل یا جائے پیدائش کی بنیاد پر امتیاز نہیں برتے گی۔

ریزرویشن کا مقصد ہی سماجی اور معاشی طور پر پسماندہ طبقات کو آگے لانا ہے، جیسے کہ درج فہرست ذاتیں (Scheduled Castes) اور درج فہرست قبائل (Scheduled Tribes)، جو تاریخی طور پر پسماندگی کا شکار رہے ہیں۔ مسلمانوں سمیت دیگر اقلیتیں بھی اگر پسماندہ ہیں، تو ریاست کے مختلف علاقوں میں ان کی فلاح کے لیے مخصوص اسکیمیں اور تعلیمی ومعاشی امداد فراہم کی جاتی ہے۔

البتہ، مذہب کی بنیاد پر براہِ راست ریزرویشن دینا ایک پیچیدہ قانونی اور آئینی معاملہ ہے، جس پر مختلف آراء [] پائی جاتی ہیں۔ عدالتیں ایسے معاملات میں اکثر اس بات کا جائزہ لیتی ہیں کہ آیا مخصوص ریزرویشنز معاشرتی انصاف کے اصولوں کے مطابق ہیں یا نہیں۔ کئی ریاستوں نے اقلیتی برادریوں کے مخصوص طبقات کو معاشی اور تعلیمی بنیاد پر ریزرویشن دیا ہے، لیکن یہ قانونی طور پر مذہبی بنیاد پر براہ راست نہیں بلکہ ان کی معاشی اور تعلیمی پسماندگی کی بنیاد پر ہوتا ہے۔

ایسے بیانات جن میں اقلیتوں بالخصوص مسلمانوں کے ریزرویشن کے حق کو روکنے کی بات ہو، ان کا قانونی جواز براہ راست موجود نہیں ہے، اور اس بارے میں آئینی و قانونی تحفظات کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ عدالتیں اور آئینی ادارے اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ ریزرویشن اور مساوی مواقع کے معاملات آئینی اصولوں اور انصاف پر مبنی رہیں۔ اس ملک میں مسلمان سب سی بڑی اقلیت ہیں۔ ووٹ کی خاطر بہت زیادہ نفرتیں پھیلائی جارہی ہے۔ اس قسم کے بیانات کے بعد مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ حکمت عملی سے کام لیں اور اپنے حقوق کے تحفظ کے لیے منظّم اور پُرامن طریقے سے آواز بلند کریں۔

.1 تعلیم اور شعور: سب سے بڑی اقلیت ہونے کے باوجود تعلیمی شعبے میں بہت پیچھے ہیں۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ تعلیم کو ترجیح دیں، کیونکہ تعلیم سے آگاہی اور خودمختاری حاصل ہوتی ہے۔ تعلیمی ادارے اور تنظیمیں قائم کریں اور تعلیمی معیار کو بہتر بنانے پر توجہ دیں۔

.2 سیاسی شعور: ایسے لگتا ہے کہ مسلمانوں میں سیاسی شعور نہیں ہے ایک خدا، ایک قرآن کو ماننے والے مختلف فرقے اور اور مختلف سیاسی پارٹیوں میں بٹے ہوئے ہیں۔ اور اپنے ھی مومن بھائی کو نیچا دکھانے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔ مسلمان ہونا یہ چاہئے کہ اپنے سیاسی، سماجی، تعلیمی، مذہبی، روحانی مسائل کے لیے یکجا ہوں۔ ووٹنگ کے حقوق کا صحیح استعمال کریں اور ایسے نمائندوں کو منتخب کریں جو ان کی بات مؤثر انداز میں سامنے رکھ سکیں۔

.3 قانونی آگاہی: ایک سروے کے مطابق اقلیت میں ہونے کے باوجود جیلوں میں مسلمانوں کی اکثریت ہے۔ اس لیے بہت ضروری ہے کہ اپنے حقوق اور ملکی آئین کی دفعات کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔ اس سلسلے میں قانونی اداروں سے رجوع کیا جا سکتا ہے، اور ضرورت پڑنے پر قانونی چارہ جوئی کی بھی کریں۔

.4 سماجی ہم آہنگی: دیگر اقلیتی برادریوں کے ساتھ تعاون کریں اور مشترکہ مسائل پر مل کر کام کریں۔ سماجی ہم آہنگی سے بہتر نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔ لیکن افسوس کہ آج ہمارے اداروں میں بہت زیادہ انتشار ہے۔ مساجد جو کہ اللہ کا گھر ہے۔ اس میں بھی کئی گروپ ہیں بیشتر اداروں کے لوگوں اپنی آنا کے لیے کورٹ کے چکر میں قوم کے لاکھوں روپیوں کو مسلسل برباد کررہے ہیں۔

.5 پرامن احتجاج اور میڈیا: اگر ضروری ہو تو آئینی حدود میں رہ کر اپنی بات میڈیا اور دیگر ذرائع کے ذریعے سامنے لائیں۔ پُرامن احتجاج، سیمینارز، اور ڈسکشن فورمز کے ذریعے مسائل کو اُجاگر کریں۔

.6 خود انحصاری: اقتصادی طور پر مضبوط ہونا بھی ضروری ہے۔ کاروبار، انٹرپرینیورشپ اور دیگر معاشی مواقع تلاش کریں تاکہ برادری خود انحصار بن سکے۔

ان اقدامات سے مسلمانوں کو اپنے مسائل کے حل کے لیے بہتر طریقے سے کوشش کرنے کا موقع ملے گا اور ایک مضبوط اور خودمختار کمیونٹی کی تشکیل میں مدد ملے گی۔ آج ہم دیکھ ہیں ہر سیاسی پارٹی مسلمانوں کا استعمال فٹبال کی طرح کررہی۔ کئی شعبوں میں مل جل کر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ کیا اس کے تیار ہیں؟

مومن فیاض احمد غلام مصطفیٰ
ایجوکیشنل وکریئر کونسلر
صمدیہ ہائی اسکول وجونیئر کالج بھیونڈی

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

آتشی نے رکاب گنج گرودوارہ میں دہلی کے لوگوں کی بھلائی کے لیے دعا کی

نئی دہلی (نمائندہ) گرونانک دیو جی کے پرکاش پرو کے موقع پر، دہلی کی وزیر اعلیٰ آتشی نے

جمعرات کو رکاب گنج صاحب گوردوارہ میں جھک کر دہلی کے لوگوں کی خوشحالی کے لیے آشیرواد لیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ آتشی نے گروگرنتھ صاحب جی کو رومالا صاحب بھی پیش کیا اور سنگت کے ساتھ کیرتن میں شامل ہوئیں۔ اس موقع پر گروپرو کے پرمسرت موقع پر مبارکباد دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ آتشی نے کہا، گرونانک دیو جی سینکڑوں سال پہلے اس زمین پر آئے تھے، لیکن اس وقت انہوں نے محبت، بھائی چارے اور مساوات کا جو پیغام دیا وہ اس سے بھی زیادہ اہم ہے۔ آج کے دور میں۔ "یہ ضروری ہے۔ "وزیر اعلیٰ آتشی نے کہا،" گرونانک دیو جی نے ہم سب کو برابری کا راستہ سکھایا۔ انہوں نے سکھایا کہ کوئی بڑا یا چھوٹا نہیں ہے، تمام انسان برابر ہیں۔ "انہوں نے کہا کہ آج کے دور میں اگر ہم سب گرونانک دیو جی کے دکھائے ہوئے راستے پر چلیں تو ہندوستان کو آگے بڑھنے اور دنیا کا نمبر 1 ملک بننے سے کوئی نہیں روک سکتا۔ وزیر اعلیٰ آتشی نے اپنے x ٹوئٹر ہینڈل پر شیئر کیا۔

یونان امریکی ایف 35 طیارے اور اسرائیلی آئرن ڈوم کے حصول کیلئے کوشاں

ایتھنز (آئی این ایس انڈیا) اسرائیل اپنے آئرن ڈوم کی حماس اور حزب اللہ علاوہ ایران کی طرف سے فائر کیے گئے بہت سے میزائلوں کو روکنے کے حوالے سے تنقید کا نشانہ بنتا رہا اور اسرائیل کو بہتر متبادل کے طور پر امریکہ سے 'تھاڈ' منگوانا پڑا لیکن اس کے باوجود اسرائیل اپنے آئرن ڈوم کی اچھی مارکیٹنگ کرنے میں کامیاب رہا ہے۔ اسی کے نتیجے میں یونان اپنی فضائی حدود کے دفاع کے لیے اسرائیل کے ساتھ آئرن ڈوم نظام کی خریداری کے لیے دو اعشاریہ گیارہ ارب ڈالر میں تیار ہو رہا ہے۔ اس سلسلے میں دونوں کے باہم مذاکرات جاری ہیں۔ یونان جس کی معیشت نے استحکام پکڑنا شروع کر دیا ہے اپنے دفاع کی مضبوطی کے لیے اگلے دس برسوں کے دوران خطیر رقم خرچ کرنے کا منصوبہ بنائے ہوئے ہے۔ اس منصوبے کا ایک حصہ اس اسرائیلی آئرن ڈوم کی خریداری ہے۔ یہ بات جمعرات کے روز اس معاملے سے آگاہ ایک یونانی ذریعے نے بتائی ہے۔ یونان اپنے فضائی دفاع کے لیے اسرائیلی آئرن ڈوم کی نقل تیار کرانے کوشش میں ہے۔ اس کے مطابق اس دفاعی نظام نے حالیہ مہینوں میں غزہ اور لبنان کی طرف سے میزائیل اور راکٹ حملوں کو روکا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ یونان کو یہ ضرورت اپنے روائتی حریف ترکیہ کی طرف سے ممکنہ خطرات کی وجہ سے لاحق ہے۔ کہ وہ ترکیہ سے معاملات میں بہتری کے باوجود اس معاملے میں کوتاہی نہیں کرنا چاہتا۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق یونان دفاعی حوالے سے کئی تہوں پر مبنی نظام کی تشکیل کا منصوبہ بنانا چاہتا ہے۔ اس بارے میں یونانی وزیر دفاع کو بریفنگ دی جا چکی ہے۔ اس پس منظر میں یونان کے اسرائیل کے ساتھ مذاکرات جاری ہیں۔ یونان کے ایک اور سرکاری ذریعے کے مطابق یونان مجموعی طور پر 2035 تک اپنے دفاعی منصوبوں پر 2 ارب یورو سے بھی زیادہ کی رقم خرچ کرے گا تاکہ اپنی دفاعی اہلیت کو بڑھا سکے۔ اپنے دس سالہ دفاعی منصوبے پر اخراجات کے سلسلے میں یونان امریکہ سے 40 کی تعداد میں ایف 35 جنگی طیارے بھی خریدے گا۔ نیز بہلہارا فریگیٹ سے اپنے بحری دفاع کو مضبوط کرنا چاہتا ہے۔ علاوہ ازیں فرانس سے رافیل طیاروں کی خریداری کا بھی منصوبہ یونان کے پیش نظر ہے۔ یونانی وزیر دفاع نیکوس ڈینڈیاس کا اس سلسلے میں کہنا ہے کہ یونان اپنی فوج اور دفاع کو اکیسویں صدی کے تقاضوں کے مطابق لائے گا۔ واضح رہے اس وقت یونان اپنے فضائی دفاع کے لیے امریکی پیٹریاٹ اور روسی ساختہ 'ایس 300 سسٹم' بروئے کار رکھے ہوئے ہے۔

ٹرمپ میرے رنگ اور مذہب کی وجہ سے تنقید کا نشانہ بنا رہے ہیں: صادق خان

لندن (آئی این ایس انڈیا) لندن کے میئر صادق خان نے نومنتخب امریکی صدر پر الزام لگایا ہے کہ ٹرمپ انہیں اس لیے تنقید کا نشانہ بنا رہے ہیں کہ وہ مسلمان ہیں اور مختلف رنگ سے تعلق رکھتے ہیں۔ میئر لندن اور ڈونلڈ ٹرمپ کے درمیان ایک غیر معمولی لفظی جنگ ٹرمپ کے پہلے دور صدارت کے دوران ہی شروع ہوگئی تھی۔ اس کا آغاز اس وقت ہوا جب میئر صادق خان نے بعض مسلم ممالک کے حوالے سے امریکہ کی طرف سے لگائی گئی سفری پابندیوں پر تنقید کی تھی۔ میئر صادق خان کی اس تنقید پر صدر ٹرمپ نے انہیں سخت اور توہین آمیز قسم کے القابات سے نوازا۔ ٹرمپ نے ان پر دہشت گردی کے خلاف بہت برا کام کرنے کا الزام لگاتے ہوئے انہیں پتھر ٹھنڈا مارنے والا اور گونگا قرار دیا تھا۔ بعد ازاں ٹرمپ نے 2018 میں برطانیہ کا دورہ کیا تو میئر نے اس موقع پر ٹرمپ کے خلاف مظاہرین کو پارلیمنٹ اسکوائر پر احتجاج کرنے کی اجازت دی۔ تاہم 5 نومبر کے امریکی صدارتی انتخاب کے لیے مہم کے دوران میئر لندن کا ایک پوڈ کاسٹ میں انٹرویو ہوا تو انہوں نے کہا ماضی میں ناقابل یقین حد تک ان کی ذات کو نشانہ بنایا گیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا 'اگر میرا رنگ یہ نہ ہوتا اور عمل کرنے والا مسلمان نہ ہوتا تو وہ یعنی ٹرمپ ان کے بارے میں وہ کچھ نہ کہتے جو انہوں نے کہا تھا۔ وہ صرف اس لیے بے تکلفی میں مجھے وہ سب کچھ کہتے رہے تھے کہ میرا رنگ اور مذہب مختلف تھا۔ صادق خان نے مزید کہا اس عرصے کے دوران وہ کسی ایسی شخصیت کے خلاف بول رہے تھے جس کی پالیسیاں جنس پرست، ہم جنس پرست، اسلام مخالف اور نسل پرستانہ تھیں۔ خیال رہے ٹرمپ کے بارے میں میئر صادق خان کے تازہ ترین تبصرے جولائی میں برسراقتدار آئی برطانوی لیبر پارٹی میں ان کے دوسرے ساتھیوں کے بالکل برعکس ہیں۔ تاہم موجودہ وزیر خارجہ ڈیوڈ لیمی سمیت کئی سینئر سرکاری عہدے داروں نے ٹرمپ پر اس وقت سخت تنقید کی تھی جب ٹرمپ کے پچھلے دور صدارت میں برطانوی لیبر پارٹی اپوزیشن بنچوں پر تھی۔ ان میں لیبر پارٹی سے تعلق رکھنے والے کئی ارکان پارلیمنٹ بھی تھے۔ لیمی نے 2018 میں ٹرمپ کو عورت سے نفرت کرنے والا، نیا نازیوں سے ہمدردانہ سماجی رویے کا حامل قرار دیا تھا؛ لیکن گزشتہ ہفتے برطانیہ کے اعلیٰ ترین سفارت کار نے ان ریمارکس کو پرانی خبر قرار دے دیا۔ لیبر پارٹی سے تعلق رکھنے والے برطانوی وزیر اعظم کیئر سٹارمر نے کہا ٹرمپ کے صدر منتخب ہونے کے بعد ان کی فون کال پر بہت مثبت اور تعمیری بات چیت ہوئی ہے۔ امریکہ اور برطانیہ کے درمیان تعلقات ٹرمپ کے دور میں پھلیں پھولیں گے۔

لبنانی جنگ پر عالمی بنک کا جائزہ منظر عام پر

لندن (آئی این ایس انڈیا) عالمی بنک نے غزہ میں جاری اسرائیل کی طویل تر جنگ سے لبنان میں سامنے آنے والی جنگی صورت حال کے معاشی اثرات کا لبنان کی معیشت پر اثرات کا جائزہ لیا ہے۔ عالمی بنک کے مطابق جھڑپوں کے دوران لبنان کو پانچ ارب ڈالر کا معاشی نقصان ہوا ہے۔ عالمی بنک کی طرف سے جمعرات کے روز کہا گیا ہے کہ ایک سال سے زیادہ پر پھیلی لبنانی سرحد پر ہونے والی جھڑپوں کے بعد اسرائیل نے لبنان پر زمینی حملہ بھی کر دیا ہے۔ اس وجہ سے لبنان کو پانچ ارب ڈالر سے زیادہ کا معاشی نقصان ہو چکا ہے۔ جبکہ انفراسٹرکچر اور اس نوعیت کا ساختیاتی نقصان اس سے بھی زیادہ ہے۔ واضح رہے اسرائیل نے لبنان کے اندر باقاعدہ بمباری 23 ستمبر کے لگ بھگ شروع کی تھی۔ بعد ازاں زمینی حملہ بھی شروع کر دیا گیا۔ اب آئے روز اسرائیلی بمباری لبنان کے اندر تک تباہی کا ذریعہ بن رہی ہے۔ لبنان کی وزارت صحت نے کہا ہے کہ جمعرات کو مرکزی مشرقی شہر بعلبیک پر اسرائیلی حملے میں کم از کم تین افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ اسرائیل اس وقت غزہ کے علاوہ لبنان اور شام کو بھی اپنے حملوں کی زد میں لیے ہوئے ہے۔

محمود عباس کی ٹرمپ کی قربت کی کوشش، مگر ٹرمپ نے خاموشی اختیار کی

دبئی (آئی این ایس انڈیا) فلسطینی صدر محمود عباس امریکی نومنتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ تعلقات کو بحال کرنے کے لیے شطرنج کے کھیل کی طرح ایک پیچیدہ حکمت عملی تیار کر رہے ہیں، خاص طور پر ٹرمپ کی جانب سے اپنے پہلے دور حکومت میں اسرائیل کے لیے مبینہ حمایت کے بعد محمود عباس کے لیے ٹرمپ کے ساتھ خوش تعلقات کا قیام مشکل مرحلہ دکھائی دیتا ہے۔ اس کا اندازہ منگل کو شائع ایک رپورٹ سے لگایا جا سکتا ہے۔ نیویارک ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق ٹرمپ کی جیت سے پہلے اور بعد میں ابو مازن کے مقدمات کے بارے میں بہت کچھ بتایا گیا ہے۔

امریکہ میں ووٹ ڈالنے سے پہلے محمود عباس ٹرمپ کے ساتھ رابطے کی بنیاد ڈال رہے تھے اور ٹرمپ کی بیٹی ٹفنی کے سسر لبنانی نژاد امریکی تاجر مسعد بولوس اکثر ثالث کا کردار ادا کرتے تھے۔ مسعد ٹفنی سے 2022ء میں اپنے بیٹے مائیکل کی شادی کے بعد سے ٹرمپ کے اندرونی حلقے میں ایک اہم کھلاڑی بن کر ابھرے ہیں۔ مسعد بولس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ شروع سے ہی ٹرمپ کے مستقل حامی رہے ہیں۔

وہ وائٹ ہاؤس میں کرسمس 2019ء کے موقع پر ان سے ملاقات کے بعد امریکی سیاست میں تیزی سے متحرک ہو گئے تھے۔ پھر اس کے بیٹے کی ٹرمپ کی سب سے چھوٹی بیٹی سے شادی کے بعد اس کا اثر و رسوخ مزید بڑھ گیا۔ یہ اس وقت عروج پر پہنچ گیا جب اس نے ٹرمپ کی انتخابی مہم کے دوران ایک اہم کردار ادا کیا، جہاں وہ اہم ریاستوں میں عرب امریکی ووٹروں کو راغب کرنے میں کامیاب ہوئے۔ محمود عباس نے گذشتہ ستمبر میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے موقع پر بولس سے ملاقات کی تھی۔ جبکہ فلسطینی حکام نے اس ملاقات کو عباس کی طرف سے ٹرمپ کے درمیان ایک سفارتی اقدام قرار دیا تھا۔ بولوس نے نیویارک ٹائمز کو بتایا کہ یہ ملاقات مکمل طور پر ذاتی تھی اور اس نے ٹرمپ کو اس بارے میں نہیں بتایا گیا۔ ابو مازن کے قریبی ایک فلسطینی اہلکار زیاد ابو عمرو جو وہاں موجود تھے بولس کا پیغام پہنچایا کہ ٹرمپ غزہ سمیت پوری دنیا میں جنگیں ختم کرنے کے ارادہ رکھتے ہیں۔ اس کے بعد بولس نے ڈاکٹر بشارہ بحبح جو کہ ایک فلسطینی نژاد اور ٹرمپ کے مداح ہیں محمود عباس کا ٹرمپ کو گزشتہ جولائی میں ایک خط پہنچایا تھا۔ اس مکتوب میں محمود عباس نے ٹرمپ کو قتل کرنے کی کوشش کی مذمت کی تھی۔ اس کے جواب میں ٹرمپ نے محمود عباس کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔ ابو عمر کا کہنا ہے کہ ٹرمپ نے محمود عباس کے مکتوب کے جواب میں اچھے ریمارکس دیے تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم اچھے کام کرنے والے تعلقات کو برقرار رکھنا چاہتے ہیں، کیونکہ اس تنازعے کو حل کرنے میں امریکہ کے کردار کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔

یمن میں سلامتی کونسل کی پابندیوں کے نظام اور ماہرین کے مینڈیٹ میں توسیع

جینوا (آئی این ایس انڈیا) اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے 2140 پابندیوں کے نظام کی تجدید اور یمن پر ماہرین کے گروپ کے مینڈیٹ میں ایک سال کے لیے توسیع کی متفقہ قرارداد منظور کر لی گئی ہے۔ کونسل نے بدھ کی شام کہا کہ وہ قرارداد 2116 کے مطابق پابندیوں اور ہتھیاروں پر پابندی کے موثر نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے اقوام متحدہ کے اداروں کی حمایت جاری رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ یہ اقدامات حوثیوں کی یمن کی بحیرہ احمر کو خطرے میں ڈالنے، یمن کو غیر مستحکم کرنے اور امن میں رکاوٹ پیدا کرنے میں حوثیوں کی صلاحیتوں کو محدود کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اقوام متحدہ کے زیر اہتمام یمن میں جامع امن عمل کے لیے کونسل کی حمایت پر زور دیتے ہیں۔ تازہ ترین تجدید کے مطابق یمن پر عائد پابندیاں آج 15 نومبر کو ختم ہو رہی ہیں جبکہ پابندیوں کی کمیٹی کے ماہر گروپ کا مینڈیٹ 15 دسمبر کو ختم ہو رہا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ نئی قرارداد کا مسودہ برطانیہ نے تیار کیا تھا اور اس میں سلامتی کونسل کی قرارداد نمبر 2140 اور 2014 کے مطابق اثاثے منجمد کرنے اور حوثی گروپ کے رہنماؤں پر ہتھیاروں اور سفر پر پابندی شامل ہے۔ سلامتی کونسل میں برطانوی مشن نے کہا کہ کونسل کی جانب سے یمن پر عائد پابندیوں کی تجدید حوثی گروپ پر دباؤ برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہے۔ اقوام متحدہ میں برطانیہ کی مستقل نمائندہ سفیر باربرا ووڈورڈ نے یمن کے بارے میں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے اجلاس میں کہا کہ پابندیوں کے نظام کی تجدید کے لیے کونسل کا اتفاق رائے واضح اشارہ دیتا ہے کہ کونسل حوثیوں پر دباؤ بڑھانے کے لیے اب بھی اس اہم کردار کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس فائل میں سلامتی کونسل کی مسلسل مثبت شرکت یمن میں امن عمل کی تجدید کے لیے اہم ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بین الاقوامی برادری اقوام متحدہ کے ان اداروں کو اپنی بھرپور مدد فراہم کرتی رہے گی جو قرارداد 2140 میں شامل پابندیوں اور قرارداد 2216 میں موجود ہتھیاروں پر پابندی کے مؤثر نفاذ کو یقینی بناتے ہیں۔ ووڈورڈ نے مزید کہا کہ یہ آلات حوثیوں کی یمن کو غیر مستحکم کرنے، بحیرہ احمر کو خطرہ بنانے اور امن کی کوششوں میں رکاوٹ ڈالنے کی صلاحیت کو محدود کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

وائناڈ لینڈ سلائڈ کو قومی آفت قرار نہ دینے پر پرینکا گاندھی کی تنقید

کہا: لینڈ سلائیڈ کو قومی آفت قرار نہ دینا متاثرین کے ساتھ ناانصافی ہے

نئی دہلی (آئی این ایس انڈیا) کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے آج ایک بار پھر وائناڈ لینڈ سلائڈ واقعہ پر وزیر اعظم نریندر مودی کو ہدف تنقید بنایا اور اس بحران کو قومی آفت قرار نہ دیے جانے کو لے کر اپنی ناراضگی ظاہر کی۔ انھوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر کیے گئے ایک پوسٹ میں لکھا ہے کہ وائناڈ میں تباہی پھیلانے والے لینڈ سلائڈ کے باوجود بی جے پی حکومت نے اسے قومی آفت قرار دینے سے انکار کر دیا۔ اس واقعہ میں متاثر لوگوں کے لیے ضروری امداد دینے سے منع کر دیا گیا۔ یہ صرف غفلت کا معاملہ نہیں ہے، بلکہ ان لوگوں کے ساتھ ناانصافی ہوئی ہے جنھیں لینڈ سلائڈ کی وجہ سے ناقابل تصور نقصان اٹھانا پڑا۔ وائناڈ کے لوگ اس سے بہتر کے حقدار ہیں۔ اس پوسٹ میں پرینکا گاندھی نے وزیر اعظم نریندر مودی کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کبھی ایم مودی نے لینڈ سلائڈ سانحہ کے وقت وائناڈ کا دورہ کیا تھا۔ انھوں نے اس آفت کے اثرات کو خود دیکھا تھا، پھر بھی ان کی حکومت سیاست کر رہی ہے اور ضروری امداد کو روک رہی ہے۔

کانگریس کو مسلسل دھچکے لگ رہے ہیں، سیما پوری کے تین بار ایم ایل اے اور بڑے دلت لیڈر ویرسنگھ دھینگن عام آدمی پارٹی میں شامل

آپ کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے ویرسنگھ دھینگن کو پارٹی ہیڈ کوارٹر میں ٹوپی پٹکا پہنا کر رکنیت دلائی

نئی دہلی (نمائندہ) دہلی اسمبلی انتخابات سے پہلے کانگریس کو مسلسل دھچکے لگ رہے ہیں۔ جمعہ کو، کانگریس کے سینئر دلت لیڈر ویرسنگھ ڈھنگن، جو مشرقی دہلی کے سیما پوری سے تین بار ایم ایل اے رہ چکے ہیں، عام آدمی پارٹی میں شامل ہو گئے ہیں۔ عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے انہیں ٹوپی اور پٹکا پہنا کر پارٹی کی رکنیت دلائی۔ اس دوران اروند کیجریوال نے کہا کہ ویرسنگھ دھینگن کے آنے سے دلت سماج کے لیے عام آدمی پارٹی کی طرف سے کیے جانے والے کاموں کو تقویت ملے گی۔ دہلی میں عام آدمی پارٹی اپنے کاموں کی وجہ سے ووٹ مانگتی ہے۔ اسی کا نتیجہ ہے کہ آج دوسری پارٹیوں کے اچھے لیڈر ہمارے ساتھ شامل ہو رہے ہیں۔ دہلی کے عوام عام آدمی پارٹی کے ساتھ مضبوطی سے کھڑے ہیں اور ہم آنے والے انتخابات میں بھاری اکثریت کے ساتھ حکومت بنانے جا رہے ہیں۔ اس سے پہلے 10 نومبر کو کانگریس کے سینئر لیڈر چودھری متین احمد، جو سیلم پور سے پانچ بار ایم ایل اے رہ چکے تھے عام آدمی پارٹی میں شامل ہو گئے ہیں۔ جبکہ متین احمد کا بیٹا اور بہو بھی ایک دن پہلے کانگریس چھوڑ کر آپ میں شامل ہو گئے ہیں۔ عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے کہا کہ ہمیں بہت خوشی ہے کہ ویرسنگھ دھینگن عام آدمی پارٹی میں شامل ہو رہے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ ویرسنگھ دھینگن دہلی کی سیاست میں ایک بڑی شخصیت ہیں۔ وہ کئی سالوں سے دہلی کی سیاست اور سماجی شعبے میں سرگرم ہیں اور عوامی شعبے میں بھی سرگرم ہیں۔ ان کے پارٹی میں شامل ہونے سے عام آدمی پارٹی کو کافی تقویت ملے گی۔ خاص طور پر عام آدمی پارٹی جو دلت برادری کے لیے اتنی سرگرمی سے کام کرتی ہے اسے بھی کافی تقویت ملے گی۔ ویرسنگھ ڈھنگن نے سیما پوری علاقے میں بہت کام کیا ہے۔ انہوں نے عوام کی خدمت کی ہے اور عوام آج بھی ان کی خدمت جاری رکھے ہوئے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ ہم سیما پوری علاقے کے مستقبل کے ایم ایل اے کو اس میں شامل ہونے کے لیے حاصل کر رہے ہیں۔ اروند کیجریوال نے مزید کہا کہ دہلی میں عام آدمی پارٹی اپنے کاموں کی وجہ سے ووٹ مانگتی ہے۔ ہم کھلے عام کہتے ہیں ہم کام کرتے ہیں تو ہمیں ووٹ دیں، ورنہ ووٹ نہ دیں۔ انہی کاموں کا نتیجہ ہے کہ آج بہت سے اچھے لوگ دوسری پارٹیوں سے عام آدمی پارٹی کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ ایک طرح سے جہاں عوام عام آدمی پارٹی کے ساتھ کھڑی ہے۔ دوسری طرف دوسری پارٹیوں کے اچھے لیڈر بھی عام آدمی پارٹی میں شامل ہونا چاہتے ہیں۔ ہم نے گزشتہ ہفتے بی جے پی کے کچھ لیڈروں کو شامل کیا تھا۔ آج ویرسنگھ دھینگن ہمارے ساتھ شامل ہو رہے ہیں۔ جو رجحان نظر آ رہا ہے اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ آنے والے انتخابات میں عام آدمی پارٹی بہت مضبوط ہوگی۔ اچھی اکثریت سے حکومت بنانے جا رہے ہیں۔ اس دوران ویرسنگھ ڈھنگن نے کہا کہ آج میں اروند کیجریوال کی موجودگی میں ان کے آشیرواد سے عام آدمی پارٹی میں شامل ہو رہا ہوں۔ میں کافی عرصے سے سیاست میں ہوں اور میرا تجربہ بھی یہی رہا ہے۔ کانگریس اور بی جے پی میں جس طرح لوگوں کا استحصال، دہلی کے لوگوں کو نظر انداز کیا گیا اور بدعنوانی بڑھ رہی ہے اس سے میں بہت زیادہ نہ خوش ہوں۔ کانگریس والے باہر کچھ کہتے ہیں اور اندر کچھ اور۔ جمعرات کو میونسپل کارپوریشن میئر کا انتخاب ہوا، جس میں کہیں نہ کہیں بی جے پی کی حمایت کی گئی۔ کانگریس سیکولر ہے تو تعاون کیوں نہیں کرتی؟ ایک طرح سے اس نے بی جے پی کو جتانے میں مدد کی۔ ویرسنگھ ڈھنگن نے کہا کہ مجھے بھی بہت دکھ اور دکھ ہوا کہ کہیں ہم بی جے پی کے لیے کام کر رہے ہیں اور انہیں جتوانے کے لیے۔ پتہ نہیں اندر کیا ملی بھگت ہوئی کیا کچھ ہوا؟ لیکن مجھے اس کا بہت افسوس ہے۔ اس لیے میں نے اپنا فیصلہ لیا ہے کہ میں اروند کیجریوال کی قیادت پر بھروسہ کروں گا۔ میں اظہار کرتا ہوں۔ میں نے زمین پر ان کا کام دیکھا ہے۔ اروند کیجریوال نے سب سے پہلے اپنے کام کا آغاز میرے علاقے سے ایک این جی او کے ذریعے کیا تھا۔ اس وقت میں نے دیکھا کہ اروند کیجریوال کس طرح ہر غریب کے گھر گئے اور ان کے مسائل پوچھے، ان پر کام کیا اور انہیں حل کرنے کی کوشش کی۔ میں نے وہ دیکھا انہیں غریبوں، پسماندہ اور دلتوں کے لیے کس طرح فکر ہے، جو کہ قابل تعریف ہے۔ میں نے یہ بھی محسوس کیا کہ دوسری پارٹیوں کے لوگ دلتوں کے بارے میں بہت شور مچاتے ہیں لیکن اگر کسی نے ان کے لیے کام کیا ہے تو وہ اروند کیجریوال ہیں۔ اروند کیجریوال نے انہیں عزت دی ہے۔ دہلی میں ان کے لیے بہت سی اسکیمیں بنی ہیں، جو ان کے فائدے کے لیے چل رہی ہیں۔

ویرسنگھ دھینگن نے کہا کہ میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ دہلی میں عام آدمی پارٹی کی قیادت میں اروند کیجریوال کے آشیرواد سے ایمانداری کے ساتھ جو کام ہوا ہے، وہ عام لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے ہے۔ اپنے دور اقتدار میں اروند کیجریوال نے دہلی کی ترقی میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ انہوں نے اچھی تعلیم دی اور بہت سے ترقیاتی کام ہوئے۔ دہلی میں ہونے والے تمام ترقیاتی کاموں میں عام آدمی پارٹی نے بہت کچھ کیا ہے۔ اس لیے اروند کیجریوال پر اپنے مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے میں عام آدمی پارٹی میں شامل ہوکر عوام کی خدمت کروں گا۔ مجھے خدمت کا موقع دیا گیا ہے۔ میں نے کبھی کسی چیز کی خواہش نہیں کی۔ میں نے زمین پر رہ کر عوام کی خدمت کی۔ جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ لوگ مجھے پیار اور عزت دیتے تھے۔

دمشق میں اسرائیلی بمباری میں 20 افراد جاں بحق، کئی شدید زخمی

دمشق ردبئی (آئی این ایس انڈیا) شام کی سرکاری خبر رساں ایجنسی (SANA) کی رپورٹ کے مطابق ایک اسرائیلی بمباری نے شام کے دارالحکومت دمشق کو نشانہ بنا کر 20 افراد کو ہلاک اور متعدد کو زخمی کر دیا ہے۔ سیرین آبزرویٹری فار ہیومن رائٹس نے تصدیق کی ہے کہ دمشق پر حالیہ اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں 20 افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ سانا نے ایک فوجی ذریعے کے حوالے سے بتایا کہ شام کے دارالحکومت دمشق کے نواح میں آج متعدد رہائشی عمارتوں پر اسرائیل نے بمباری کی ہے۔ یہ عمارتیں دمشق کے مغرب میں المزہ کالونی اور قدسیا میں واقع ہیں۔ اسرائیلی آرمی ریڈیو نے مزید تفصیلات فراہم کیے بغیر بتایا کہ اہداف میں دمشق میں فلسطینی اسلامی جہاد موومنٹ کا ہیڈ کوارٹرز اور دیگر اثاثے شامل تھے۔ قبل ازیں 'سانا' نے بتایا تھا کہ ابتدائی معلومات کے مطابق المزہ کالونی اور قدسیا کے علاقوں میں دو رہائشی عمارتوں کو نشانہ بنایا گیا۔ یہ بھی رپورٹ کیا گیا کہ ایک اسرائیلی بمباری نے دمشق میں المزہ کالونی کو نشانہ بنایا۔ یہ ایک ایسا علاقہ ہے جس میں سکیورٹی ہیڈ کوارٹرز اور اقوام متحدہ کے دفاتر موجود ہیں۔ حالیہ اسرائیلی کارروائیوں میں یہ علاقہ بھی متاثر ہوا ہے۔ دمشق میں کے علاقے "المزہ کالونی" کو نشانہ بنانے والے اسرائیلی حملے کے بارے میں ایک ویڈیو کلپ شائع کیا گیا جس میں ایک گلی سے دھواں اٹھتا دکھایا گیا ہے۔ شام کے سرکاری میڈیا نے بتایا کہ ایک اور اسرائیلی حملے میں دمشق کے مغرب میں قدسیا میں ایک رہائشی عمارت کو نشانہ بنایا گیا۔ قبل ازیں شامی میڈیا نے جمعرات کو شام کے دارالحکومت دمشق اور حمص شہر میں دھماکوں کی آوازیں سننے کی اطلاع دی تھی۔

ابھرتی معیشتوں کے گروپ برکس کی ترکیہ کو پارٹنر ملک کا درجہ دینے کی پیشکش

انقرہ (آئی این ایس انڈیا) ترکیہ کے وزیر تجارت عمر بولات نے کہا ہے کہ انکے ملک کو برکس گروپ کی جانب سے پارٹنر ملک کا درجہ دینے کی پیشکش کی گئی ہے، ان کا کہنا ہے کہ انقرہ نے مشرق اور مغرب کے ساتھ اپنے تعلقات میں توازن پیدا کرنے کی کوششوں کو جاری رکھا ہے۔ نیٹو کے رکن ترکیہ نے حالیہ مہینوں میں برازیل، روس، بھارت، چین، جنوبی افریقہ، ایتھوپیا، ایران، مصر اور متحدہ عرب امارات پر مشتمل ابھرتی ہوئی معیشتوں کے BRICS گروپ میں شامل ہونے میں دلچسپی کا اظہار کیا تھا۔ ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان نے گزشتہ ماہ کازان میں روسی صدر ولادیمیر پوٹن کی میزبانی میں منعقد ہونے والے برکس سربراہ اجلاس میں شرکت کی، اس وقت انقرہ نے کہا کہ اس نے گروپ کا رکن بننے کے لیے باضابطہ اقدامات کیے ہیں۔ بولات نے بدھ کے روز نجی نشریاتی ادارے TVNet کے ساتھ ایک انٹرویو میں کہا، "جہاں تک (BRICS) کی رکنیت کے حوالے سے ترکی کا تعلق ہے، انہوں نے ترکی کو پارٹنر کے درجے کی رکنیت کی پیش کش کی ہے۔ اردوان نے کہا ہے کہ انقرہ برکس گروپ کو مغرب سے اپنے تعلقات اور نیٹو کی رکنیت کے متبادل کے بجائے رکن ممالک کے ساتھ اقتصادی تعاون کو مزید بڑھانے کے ایک موقع کے طور پر دیکھتا ہے۔ ترک حکام اس کا اعادہ کرتے رہے ہیں کہ برکس کی ممکنہ رکنیت سے مغربی فوجی اتحاد میں ترکی کی ذمہ داریوں پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ 23 اکتوبر کو برکس کی طرف سے جاری کردہ اعلامیہ کے مطابق، مکمل رکنیت کے علاوہ، برکس کے اراکین نے کازان میں ایک "پارٹنر ملک" کی کیٹیگری متعارف کروائی تھی۔ اردوان کی حکمراں اے کے پارٹی کے ایک عہدیدار نے رواں ماہ رائٹرز کو بتایا کہ جب کہ اس تجویز پر کازان میں تبادلہ خیال کیا گیا تھا، پارٹنر ملک کا درجہ ترکی کے رکنیت کے مطالبات سے کم ہوگا۔ اسلام آباد برکس فورم میں رکنیت کا بھی خواہاں ہے۔

لبنانی فورسز کی دوبارہ تعیناتی تنازع کے حل کیلئے ضروری ہے: اقوام متحدہ امن فورس

جینوا (آئی این ایس انڈیا) اقوام متحدہ کی امن فوج کے سربراہ نے کہا ہے کہ لبنانی فورسز کی دوبارہ تعیناتی، حزب اللہ اور اسرائیل کے درمیان ایک سال سے زیادہ عرصے سے جاری جھڑپوں کے کسی بھی حل کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ ان جھڑپوں کا آغاز ایک سال سے زیادہ عرصہ پہلے اسرائیل پر حماس کے جنگجوؤں کے اچانک اور بڑے حملے کے بعد ہوا تھا۔ حماس کی اس کارروائی نے غزہ میں ایک بڑی اور مہلک جنگ کو جنم دیا جس میں ہزاروں فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں اور املاک کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا ہے۔ خطے میں امن قائم رکھنے کے لیے اقوام متحدہ کی امن فوج کے دستے لبنان کے جنوبی حصے میں تعینات ہیں۔ اپنے تین روزہ دورے کے اختتام پر بیروت میں ایک بریفنگ کے دوران امن سے متعلق کارروائیوں کے لیے اقوام متحدہ کے انڈر سیکرٹری جین پیئر لاکروئیکس نے صحافیوں کو بتایا کہ کسی بھی پائیدار حل کے لیے لبنانی مسلح افواج کی دوبارہ تعیناتی مرکزی حیثیت رکھتی ہے۔ گزشتہ ماہ اے ایف پی کے ساتھ اپنے ایک انٹرویو میں لبنان کے وزیر اعظم نجیب میقاتی نے کہا تھا کہ ان کا ملک جنوب میں اپنی فوج کی موجودگی کو ساڑھے چار ہزار سے بڑھا کر کم از کم ساڑھے گیارہ ہزار تک لے جانے کے لیے تیار ہے۔ لاکروئیکس نے کہا کہ اقوام متحدہ لبنانی حکام کے بھرتیوں اور تربیت میں اضافے کے پروگراموں کے ساتھ پیش رفت کرنے اور لبنان کی مسلح افواج کی تیاری کی سطح کو بلند کرنے کے عزم کو سراہتا ہے۔ لبنان کو اسرائیل سے الگ کرنے والی بلیو لائن کی نگرانی کا آغاز 1978 میں کیا گیا تھا جس میں اقوام متحدہ کی عبوری فورس کے، جسے یو این آئی ایف آئی ایل کہا جاتا ہے، 3009 سے زیادہ فوجی لبنان میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں، جو حزب اللہ اسرائیل کی لڑائیوں کے دوران حملوں کی زد میں آئے۔ لاکروئیکس کا کہنا ہے کہ یو این آئی ایف آئی ایل کا خیال ہے کہ اقوام متحدہ کی قرارداد نمبر 1701 کے نفاذ سے جنگ کا خاتمہ اور فریقین کی مذاکرات کی میز پر واپسی ہو گی۔ سن 2006 میں منظور ہونے والی اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قرارداد 1701 کے نتیجے میں اسرائیل حزب اللہ جنگ کا خاتمہ ہوا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ ملک کے جنوب میں لبنانی اور امن دستوں کی تعیناتی واحد فورس کے طور پر ہونی چاہیے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ قرارداد 1701 کے مکمل نفاذ کے لیے تمام فریقوں کی جانب سے اس کی تعمیل ضروری ہے۔ لاکروئیکس نے وزیر اعظم میقاتی، پارلیمنٹ کے اسپیکر نبیہ بری اور آرمی چیف جوزف عون سمیت لبنان کے اعلیٰ عہدیداروں سے ملاقات کی۔ انہوں نے اسرائیلی سرحد کے قریب ناقورہ میں اقوام متحدہ کی امن فوج کے جنوبی لبنان کے ہیڈ کوارٹر کا بھی دورہ کیا۔ اس ماہ کے شروع میں لاکروئیکس نے کہا تھا کہ خود پر ہونے والے حملوں اور اسرائیلیوں کی جانب سے انخلا کے مطالبوں کے باوجود امن فوج اپنی موجودگی برقرار رکھے گی۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ امن فوج کے جانے سے ان کی چوکیوں پر قبضے ہو جائیں گے۔ گزشتہ ماہ امن فوج کے ایک ترجمان نے بتایا تھا کہ امن فوج نے اکتوبر میں 30 سے زیادہ ایسے واقعات ریکارڈ کیے جن کے نتیجے میں املاک کو نقصان پہنچا اور امن فوج کے ارکان زخمی ہوئے، جن میں سے تقریباً 20 امن فوجی اسرائیلی فائرنگ کا ہدف بنے۔ 23 ستمبر کے بعد سے اسرائیل نے لبنان میں اپنے اہداف پر بمباری بڑھا دی ہے اور اس کی زمینی فوج نے بھی پیش قدمی کی ہے۔ وزارت صحت کا کہنا ہے کہ گزشتہ سال جھڑپیں شروع ہونے کے بعد سے لبنان میں 3380 سے زیادہ افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔

یہ سب آئی سی سی کی وجہ سے ہوا، جو نہیں کھیلنا چاہتا تو دوسری ٹیم شامل کریں: محمد عامر

کراچی (آئی این ایس انڈیا) پاکستانی فاسٹ بولر محمد عامر نے کہا ہے کہ سب کچھ آئی سی سی کی وجہ سے ہوا، کوئی نہیں کھیلنا چاہتا تو دوسری ٹیم شامل کریں۔ایک بیان میں محمد عامر نے کہا کہ چیمپئنز ٹرافی کی میزبانی ابھی پاکستان کو نہیں ملی، اس کا بہت پہلے فیصلہ ہو چکا تھا، پاکستان نے گراؤنڈز کی اپ گریڈیشن کے لیے بہت پیسہ لگایا ہے۔انھوں نے کہا کہ یہ نہیں ہوسکتا آپ اتنا پیسہ لگائیں اور ایک ٹیم اٹھ کر نہ کھیلنے کا اعلان کر دے اور کہے کہ ٹورنامنٹ ملتوی ہو جانا چاہیے، نہ کھیلنے اور ٹورنامنٹ ملتوی کرنے کے لیے کوئی وجہ بھی تو ہونی چاہیے۔کرکٹر کا کہنا تھا کہ ابھی انگلینڈ اور بنگلہ دیش کی ٹیمیں پاکستان میں کھیل کر گئی ہیں، انکار کے لیے آپ کو مضبوط وجوہات بیان کرنا پڑتی ہیں اور وجہ تو اس وقت کچھ بھی نہیں ہے۔فاسٹ بولر نے مزید کہا کہ اگر آپ نے اسے انا کا مسئلہ بنایا ہوا ہے تو وہ آپ کی ہونی چاہیے اور اس کو الگ رکھیں، اگر آپ کھیلنا چاہتے ہیں تو کھیلیں، پاکستان کی میزبانی بڑی اچھی ہوتی ہے۔محمد عامر نے یہ بھی کہا کہ میں قصور وار آئی سی سی کو قرار دوں گا، یہ سب کچھ ان کی وجہ سے ہوا ہے، اگر کوئی نہیں کھیلنا چاہتا تو اس کی جگہ کوئی اور ٹیم شامل کرلیں، ٹورنامنٹ کرائیں۔

رونالڈو کے دو گول سے پرتگال کی بڑی جیت، رومانیہ اور کوسووا کا میچ منسوخ

نئی دہلی (نمائندہ)میڈرڈ اسٹار اسٹرائیکر کرسٹیانو رونالڈو کے دو گول کی بدولت پرتگال نے پولینڈ کو 5-1 سے شکست دے کر نیشنز لیگ فٹ بال ٹورنامنٹ کے کوارٹر فائنل میں اپنی جگہ یقینی بنالی۔ سکاٹ لینڈ نے کروشیا کو 1-0 سے ہرا کر نو میچوں میں اپنی پہلی جیت درج کر کے ٹورنامنٹ کے ٹاپ ٹیر میں رہنے کی اپنی امیدوں کو زندہ رکھا۔ دریں اثنا، بخارسٹ میں رومانیہ اور کوسوو کے درمیان میچ انجری ٹائم میں روک دیا گیا اور بعدازاں گول کے برابر رہنے کے بعد منسوخ کر دیا گیا۔دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں میں ہاتھا پائی ہوئی اور کوسووار کے کھلاڑی میدان چھوڑ کر چلے گئے۔یورپی فٹ بال کی گورننگ باڈی UEFA نے یہ نہیں بتایا کہ کھیل کیوں روکا گیا،لیکن مبینہ طور پر کوسووا کے کھلاڑی سربیا کے حامی نعرے سن کر پریشان ہو گئے۔فٹ بال باڈی نے اپنی ویب سائٹ پر ایک بیان میں کہا، "رومانیہ اور کوسوو کے درمیان UEFA نیشنز لیگ کا میچ منسوخ کر دیا گیا ہے۔" UEFA مناسب وقت پر مزید معلومات فراہم کرے گا۔"اسپین، جس نے پہلے ہی گروپ A4 میں اپنی پہلی پوزیشن حاصل کر لی ہے، کوپن ہیگن میں ڈنمارک کو 2-1 سے شکست دی۔فرانس، اٹلی، جرمنی، اسپین اور پرتگال نے کوارٹر فائنل میں جگہ پکی کر لی ہے۔پورٹو میں کھیلے گئے میچ میں رونالڈو نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور میچ کے بہترین کھلاڑی قرار پائے۔انہوں نے اپنے بین الاقوامی کیریئر کا 134 واں گول پنالٹی کک پر کیا اور پھر کچھ دیر بعد اوور ہیڈ کک پر گول کیا جس سے پرتگال کے لیے ان کے مجموعی گولوں کی تعداد 135 ہوگئی۔اس شکست کے ساتھ ہی پولینڈ کی کوارٹر فائنل میں پہنچنے کی امیدیں ختم ہوگئیں۔

سٹار فٹبالر کرسٹیانو رونالڈو بھلے ہی 39 سال کے ہوگئے ہوں لیکن ان کی فٹنس اس کی عکاسی نہیں کرتی۔ان کا عالمی ریکارڈ بنانے کا سلسلہ ابھی تک جاری ہے۔جمعے کو پولینڈ کے خلاف میچ میں انہوں نے گول کر کے ایک بڑا ریکارڈ اپنے نام کرلیا۔رونالڈو نے میچ میں دو گول کیے کیونکہ ان کی ٹیم 5-1 سے جیت گئی۔اس جیت کے ساتھ ہی رونالڈو بین الاقوامی سطح پر سب سے زیادہ میچ جیتنے والے کھلاڑی ہیں۔رونالڈو نے پرتگال کے لیے اب تک 132 میچ جیتے ہیں۔جمعہ کو انہوں نے تجربہ کار کھلاڑی سرجیو راموس کو پیچھے چھوڑ دیا۔ راموس نے سپین کے لیے 131 میچ جیتے ہیں۔رونالڈو نے بین الاقوامی سطح پر کئی ریکارڈ اپنے نام کیے ہیں۔اس کے علاوہ، وہ قومی ٹیم کے لیے سب سے زیادہ میچ کھیلنے والے فٹبالر ہیں۔وہ 217 میچ کھیل چکے ہیں اور بین الاقوامی سطح پر سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی بھی ہیں۔اس نے پورگل کے لیے 136 گول کیے ہیں۔پہلے ہاف میں کوئی بھی ٹیم گول نہ کر سکی۔ ہندوستان نے دوسرے ہاف میں پانچ گول کیے۔59 ویں منٹ میں رافیل لیاو نے ہیڈر کے ذریعے پرتگال کا کھاتہ کھول دیا۔اس کے بعد 72 ویں منٹ میں رونالڈو نے پنالٹی کک کو کامیابی سے گول میں بدل کر اسکور 2-0 کر دیا۔

آسٹریلیا کی پاکستان کو ٹی ٹوئنٹی سیریز میں شکست: ’پاکستان کب تک پہیہ پھر سے ایجاد کرتا رہے گا‘

یہ بات ناقابلِ فہم ہے کہ جب کسی زرخیز دماغ نے پہیہ ہزاروں سال پہلے ایجاد کر دیا تھا تو پاکستان بار بار اسے پھر سے ایجاد کرنے کی کوشش کیوں کرتا ہے۔سڈنی میں بھی پاکستان نے پہیہ دوبارہ ایجاد کرنے کی کوشش کی اور نتیجہ حسبِ فطرت رہا۔ایک وقت تھا کہ جب پاکستانی ٹی ٹوئنٹی ٹیم بدلاؤ کے عمل سے گزر رہی تھی۔محمد حفیظ اور شعیب ملک کی ریٹائرمنٹ نے مڈل آرڈر میں جو خلا پیدا کیا تھا، اسے پُر کرنا آسان نہ تھا اور ٹاپ آرڈر کو تقویت فراہم کرنا ہی مسئلے کا اکلوتا حل تھا۔ٹی ٹوئنٹی میں بابر اعظم اور محمد رضوان سے اوپننگ کرنے کا فیصلہ اگرچہ ہر دور میں قابلِ بحث رہا ہے مگر اسی جوڑی کے کریڈٹ پہ بے شمار یادگار فتوحات بھی ہیں جن میں پہلی بار انڈیا کے خلاف ورلڈ کپ میں کامیابی اور یکے بعد دیگرے ورلڈ ٹی ٹوئنٹی کے سیمی فائنل و فائنل تک رسائی نمایاں ہیں۔مگر جہاں باقی دنیا ماڈرن ٹی ٹوئنٹی کرکٹ میں ’اینکرز‘ سے آگے بڑھ کر متنوع اور نیچرل بیٹنگ کرنے والے بلے بازوں کو ترجیح دے رہی ہے، وہیں پاکستان نے دوبارہ ایک قدم واپس پیچھے رکھنے کی ٹھانی۔گو صائم ایوب سے اوپننگ کروانے کا تجربہ اپنے مختصر سے ڈیٹا میں ناکام ہی دکھائی دیتا ہے مگر انھیں مستقل مواقع نہ دینا بھی اتنا ہی بے جا ہے جتنا صاحبزادہ فرحان کے بیٹنگ آرڈر میں بے تحاشہ بے یقینی ہے۔دو دائیں ہاتھ کے اینکرز سے شروع ہونے والی اننگز کی یکسانیت کا کمال ہے کہ یہ بولنگ کپتان کا کام آسان کر دیتی ہے۔جاش انگلس کو بھی یہ سہولت پاکستان نے خود فراہم کی اور اپنی اننگز کا آغاز ہی اس فارمولے سے کیا جس کی یہاں ناکامی تقریباً یقینی تھی۔دونوں بیٹنگ اننگز کا تقابل دیکھا جائے تو واضح فرق پاور پلے میں نظر آتا ہے جہاں آسٹریلوی اوپنرز نے پہلے دو اوورز میں ہی اتنے رنز بٹور لیے جو پاکستان دو وکٹیں گنوا کر بھی پورے پاور پلے میں حاصل نہ کر پایا۔پہلے دو اوورز میں شاہین آفریدی اور نسیم شاہ نے جن لینتھ کا انتخاب کیا، آسٹریلوی سیمرز اس سے متفق نہ ہوئے اور نئی گیند کی کاٹ کا درست فائدہ اٹھانے کے لیے وہ لینتھ چُنی جس پہ بلے بازوں کے لئے قدم بڑھانا یا ہٹانا دشوار تھا۔لیکن بولنگ پاور پلے میں مکمل مات ہو جانے کے باوجود پاکستانی بولنگ نے بہترین کاؤنٹر اٹیک کیا۔حارث رؤف اور عباس آفریدی نے نہ صرف پہلے تین اوورز کی بدنظمی کا پورا ازالہ کیا بلکہ اوپر تلے وکٹیں پا کر میچ کو بھی واپس پاکستان کی مٹھی میں لے آئے۔سفیان مقیم نے انٹرنیشنل کرکٹ میں اپنا شاندار تعارف پیش کیا اور پاکستان کی وہ دیرینہ تشنگی بھی دور کی جو لیفٹ آرم لیگ سپنرز کی کمیابی کے سبب تھی۔مڈل اوورز میں پاکستان کو جو کنٹرول درکار تھا، سفیان کی ثمر آور بولنگ نے پوری طرح فراہم کیا۔لیکن فیلڈنگ میں جو فراخ دلی پاکستان نے دکھائی، اس کی بدولت آسٹریلوی اننگز رینگ رینگ کر بھی اس مجموعے تک پہنچ گئی جو اس پچ پہ اچھی بولنگ کے خلاف مسابقتی ہدف تھا۔اگر پاکستان یکے بعد دیگرے ڈراپ کیچز کے انبار نہ لگاتا تو بلے بازوں کو درپیش ہدف اس سے کہیں مختصر ہوتا جس کے تعاقب کو دو اینکرز کی اوپننگ شاید قابلِ فہم بھی ہوتی۔مگر کسی بھی طرح کے وینیو پہ کیسی بھی بولنگ لائن کے سامنے یہ ایسا ہدف تھا جو کسی متوازن بیٹنگ لائن کے لئے بآسانی قابلِ حصول ہوتا۔پاکستان نے البتہ اس ہدف کے تعاقب میں جو اپروچ اپنائی، وہ مایوس کن تھی۔اننگز کے پہلے سات اوورز تک کسی بھی بلے باز نے کسی بھی طرح کے مثبت عزم کا اظہار نہیں کیا اور عمدہ آسٹریلوی بولنگ کے لئے برابر کا کاؤنٹر پنچ لانے میں ناکام رہا۔ اگرچہ بعد ازاں عثمان خان اور عرفان خان نے اس مردہ میچ میں جان ڈالنے کی خوب کوشش کی مگر تب تک مقابلہ سخت تر ہو چکا تھا اور وقت مختصر۔کہا جاتا ہے کہ جب آپ اہم کیچز ڈراپ کرتے ہیں تو اس کے بعد میچ جیتنے کا خواب نہ ہی دیکھیں۔۔۔ کیوں کہ پھر یہ ممکن نہیں رہتا۔آج بھی کچھ ایسا ہی ہوا۔پاکستانی ٹیم کی بیٹنگ کی بات تو بعد میں کریں گے مگر ایک ہی میچ میں چھ کیچ ڈراپ کرنا کہاں کا انصاف ہے؟ پھر بیٹنگ کی باری آئی تو پاکستان کا ٹاپ آرڈر ہمیشہ کی طرح لڑکھڑا گیا اور پیچھے آنے والے کھلاڑی شاید اسی دباؤ کا شکار بنتے آگے پیچھے پویلین لوٹ گئے اور یوں آسٹریلیا میں جاری تین ٹی ٹوئنٹی میچوں کی سیریز کے دوسرے میچ میں آسٹریلیا نے پاکستان کو 13 رنز سے شکست دے کر سیریز جیت لی ہے۔یاد رہے کہ بارش سے متاثرہ پہلے ٹی ٹوئنٹی میچ میں آسٹریلیا نے پاکستان کو 31 رنز سے شکست دی تھی۔ اس سے قبل میچ کے آغاز میں آسٹریلیا کے کپتان جاش انگلس نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔پاکستان کی لیے دن کا آغاز ہی کچھ اچھا نہیں رہا اور آسٹریلیا کی اننگز میں ابتدائی اوورز خاصے مہنگے پڑے۔

اس تحریر میں ایسا مواد ہے جو Twitter کی جانب سے دیا گیا ہے۔کسی بھی چیز کے لوڈ ہونے سے قبل ہم آپ سے اجازت چاہتے ہیں کیونکہ یہ ممکن ہے کہ وہ کوئی مخصوص کوکیز یا ٹیکنالوجیز کا استعمال کر رہے ہوں۔آپ اسے تسلیم کرنے سے پہلے Twitter کی پالیسی اور پرائیویسی پالیسی پڑھنا چاہیں گے۔اس مواد کو دیکھنے کے لیے ’تسلیم کریں، جاری رکھیں‘ پر کلک کریں۔

کرکٹ تجزیہ کار سمیع صادق نے لکھا ’دسویں اوور کی پہلی بال تک پاکستان ایک بھی باؤنڈری نہیں لگا پایا۔۔۔ ایسے میں یہ سوال تو پوچھنا بنتا ہے کہ آخر ان کا پلان کیا تھا؟‘

انھوں نے دوسرے سے آٹھویں اوور کے دوران پاکستان کی جانب سے بنائے گئے محض 32 رنز پر تنقید کرتے ہوئے اسے انتہائی حیران کن قرار دیا۔

اس تحریر میں ایسا مواد ہے جو Twitter کی جانب سے دیا گیا ہے۔کسی بھی چیز کے لوڈ ہونے سے قبل ہم آپ سے اجازت چاہتے ہیں کیونکہ یہ ممکن ہے کہ وہ کوئی مخصوص کوکیز یا ٹیکنالوجیز کا استعمال کر رہے ہوں۔آپ اسے تسلیم کرنے سے پہلے Twitter کی پالیسی اور پرائیویسی پالیسی پڑھنا چاہیں گے۔اس مواد کو دیکھنے کے لیے ’تسلیم کریں، جاری رکھیں‘ پر کلک کریں۔

آرچر نامی صارف نے آسٹریلیا میں حارث رؤف کی کارکردگی کو حقیقت سے ماورا قرار دیا۔۔’حارث ان پچوں کے لیے ہی بنائے گئے ہیں۔انھیں مستقل طور پر آسٹریلیا جا کر وہیں کی شہریت لے کر کھیلنا چاہیے۔‘

اس تحریر میں ایسا مواد ہے جو Twitter کی جانب سے دیا گیا ہے۔کسی بھی چیز کے لوڈ ہونے سے قبل ہم آپ سے اجازت چاہتے ہیں کیونکہ یہ ممکن ہے کہ وہ کوئی مخصوص کوکیز یا ٹیکنالوجیز کا استعمال کر رہے ہوں۔آپ اسے تسلیم کرنے سے پہلے Twitter کی پالیسی اور پرائیویسی پالیسی پڑھنا چاہیں گے۔اس مواد کو دیکھنے کے لیے ’تسلیم کریں، جاری رکھیں‘ پر کلک کریں۔

بی بی سی کے کرکٹ کمنٹیٹر عاطف نواز نے لکھا کہ جہاں ان کے باقی ساتھی جدوجہد کرتے نظر آئے وہیں عثمان خان نے بہترین بیٹنگ کا مظاہرہ کیا ’ان کی ہاف سینچری نے ہی اس میچ میں جان ڈالے رکھی ہے۔‘

ہنزہ، مظفرآباد اور سکردو چیمپیئنز ٹرافی ٹوئر سے باہر: ’پاکستان نے دوبارہ دباؤ کے سامنے ہتھیار ڈال دیے‘

انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے اگلے برس کے آغاز میں کھیلی جانے والی چیمپیئنز ٹرافی سے قبل ٹرافی ٹوئر کے شیڈول کا اعلان کیا تو پاکستان اور انڈیا میں صارفین کی جانب سے مختلف ردِعمل دیکھنے کو ملا ہے۔آئی سی سی کی جانب سے جاری کیے گئے اعلامیے کے مطابق ایونٹ کی ٹرافی 16 سے 25 نومبر تک پاکستان میں رہے گی اور ٹوئر کے دوران یہ ٹرافی اسلام آباد، کراچی، ایبٹ آباد اور ٹیکسلا میں بھی نمائش کے لیے لے جائی جائے گی۔اسلام آباد میں سابق پاکستانی فاسٹ بولر شعیب اختر ٹرافی کے ساتھ دامنِ کوہ، فیصل مسجد اور یادگارِ پاکستان پر نظر آئیں گے۔صرف دو روز قبل ہی پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے ٹرافی ٹوئر کا اعلان کیا تھا اور ٹرافی کی نمائش کے لیے سکردو، مری، ہنزہ اور مظفرآباد جیسے شہروں کو بھی فہرست میں شامل کیا گیا تھا۔تاہم آئی سی سی کی جانب سے جاری کیے گئے اعلامیے میں ان شہروں کا نام شامل نہیں ہے۔انڈین میڈیا کا دعویٰ ہے کہ آئی سی سی نے ٹرافی ٹوئر کے لیے پاکستان کے زیرِ انتظام کشمیر کے شہر کے انتخاب پر اعتراض اُٹھایا تھا۔واضح رہے کہ مظفرآباد پاکستان کے زیرِ انتظام کشمیر کا دارالحکومت ہے۔ انڈین ایکسپریس کے مطابق انڈین کرکٹ بورڈ کے ایک عہدیدار نے انھیں بتایا کہ بورڈ کے صدر جے شاہ نے پاکستان کے زیرِ انتظام کشمیر میں ٹرافی کی نمائش پر اعتراض اُٹھایا تھا۔اخبار کے مطابق انڈین کرکٹ بورڈ کے ایک عہدیدار نے انھیں بتایا کہ ’بی سی سی آئی کو ٹرافی ٹوئر کے لیے پاکستان کے کسی دوسرے شہر یا سٹیڈیم پر کوئی اعتراض نہیں، لیکن وہ پاکستان کے زیرِ انتظام کشمیر میں ایسا نہیں کر سکتے۔‘ تاہم پی سی بی یا آئی سی سی کی جانب سے ان اطلاعات پر اب تک سرکاری طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا گیا ہے۔بی بی سی نیا آئی سی سی کو اس بارے میں سوال بھیجے ہیں۔پاکستان کے بعد میگا ایونٹ کی ٹرافی 26 سے 28 نومبر تک افغانستان، 10 سے 13 دسمبر تک بنگلہ دیش، 15 سے 22 دسمبر تک جنوبی افریقہ، 25 دسمبر سے 5 جنوری تک آسٹریلیا، 12 سے 14 جنوری تک انگلینڈ اور 15 جنوری سے 26 جنوری تک انڈیا میں رہے گی۔آئی سی سی کے مطابق چیمپیئنز ٹرافی کا آغاز 27 جنوری سے پاکستان میں ہوگا۔خیال رہے کہ پاکستان سنہ 2017 میں انڈیا کو فائنل میں شکست دے کر چیمپیئنز ٹرافی جیتا تھا اور اگلے برس اس ٹائٹل کا دفاع کرے گا۔پاکستان میں سوشل میڈیا صارفین ٹرافی ٹور کی فہرست میں سے کشمیر اور گلگت بلتستان کے شہروں کے نام نکالے جانے پر غصے کا اظہار کر رہے ہیں۔انس نامی ایک صارف نے لکھا کہ ’پاکستان نے ایک مرتبہ پھر دباؤ کے سامنے ہتھیار ڈال دیے ہیں۔‘ گذشتہ ہفتے آئی سی سی نے پاکستان کو تحریری طور پر آگاہ کیا تھا کہ انڈیا نے پاکستان آکر چیمپیئنز ٹرافی کھیلنے سے انکار کر دیا ہے۔

ثانیہ مرزا کو دبئی میں ملی بڑی ذمہ داری، ہربھجن سنگھ کو بھی دبئی نے بنایا کھیلوں کا سفیر

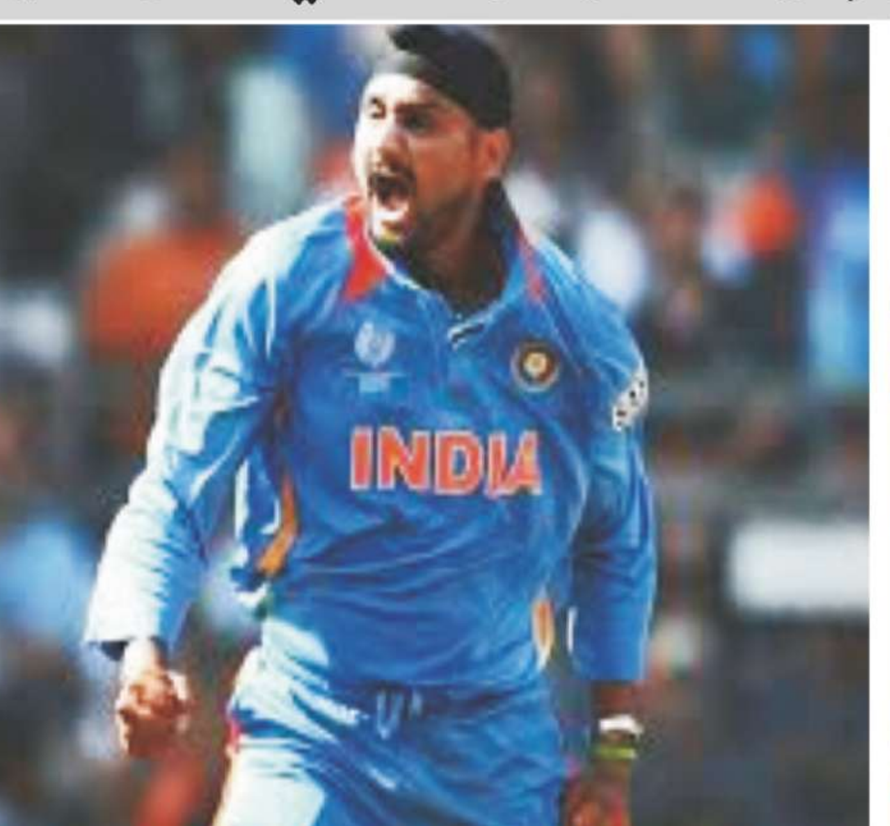

دبئی (آئی این ایس انڈیا) عالمی شہرت یافتہ اسٹار ٹینس کھلاڑی ثانیہ مرزا کو ریٹائر ہوئے کافی عرصہ ہوگیا ہے۔لیکن وہ اب بھی متحرک ہیں۔حال ہی میں ثانیہ کو دبئی میں ایک اہم ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ان کے ساتھ سابق بھارتی کھلاڑی ہربھجن سنگھ کو بھی یہ اعزاز ملا ہے۔دراصل ثانیہ مرزا کو دبئی کی اسپورٹس ایمبیسیڈر بنا دیا گیا ہے۔وہ کھیل کو آگے بڑھانے کے لیے یہاں کام کرے گی۔ان کے ساتھ ہربھجن سنگھ کو بھی یہ عہدہ ملا ہے۔ثانیہ اور بھجی کے لیے دبئی میں ایک خصوصی پروگرام کا انعقاد کیا گیا تھا۔دبئی کے کئی عہدیدار بھی یہاں موجود تھے۔واضح رہے کہ ثانیہ مرزا اکثر دبئی جاتی رہتی ہیں۔میڈیا رپورٹس پر یقین کیا جائے تو انہوں نے دبئی میں جائیداد بھی لے رکھی ہے۔اب وہ یہاں کھیلوں کے لیے بھی کام کریں گی۔ثانیہ مرزا نے دبئی اسپورٹس کونسل کی جانب سے منعقد کردہ تقریب کی چند تصاویر شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ دبئی کے لیے کھیلوں کا سفیر بننا ایک اعزاز ہے۔ثانیہ مرزا کا انسٹاگرام پوسٹ میں مزید کہنا تھا کہ یہ ناقابلِ یقین موقع فراہم کرنے کے لیے میں دبئی اسپورٹس کونسل کی شکر گزار ہوں۔اس تقریب میں ثانیہ مرزا کے علاوہ یو ایف سی چمپئن داغستان کے خبیب نورماگومیدوف اور سابق بھارتی کرکٹر ہربھجن سنگھ سمیت کھیلوں کی دنیا کی کئی دیگر قابلِ ذکر شخصیات نے بھی شرکت کی۔ثانیہ مرزا نے آخری بار آسٹریلین اوپن 2023 کھیلنے کے بعد گزشتہ سال ٹینس سے ریٹائرمنٹ لے لی تھی۔واضح رہے کہ رواں برس جنوری کی اوائل میں پاکستان کرکٹ ٹیم کے سابق آل راؤنڈر شعیب ملک کے اہل خانہ نے سابق بھارتی ٹینس اسٹار ثانیہ مرزا سے طلاق کی تصدیق کردی تھی۔شعیب ملک اور ثانیہ مرزا نے 13 سال قبل اپریل 2010 میں شادی کی تھی، شادی کے 8 سال بعد 30 اکتوبر 2018 کو ان کے ہاں پہلے بیٹے کی پیدائش ہوئی تھی۔

Qazi Makhdoom Editor and Owner of Tamir-e-Siasat news paper print from r m printers nBarshi road beed.and published from office Nagar Parishad complex Bashir gunj beed 431122, Maharashtra.Phone 9270574444,.8999387277Email, tameerurdu@gmail.com,hinditameer@gmail.com.All legal matters will be in the court of beed court and jurisdiction.